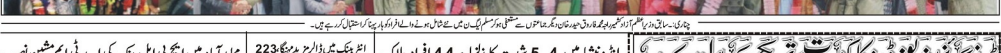

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
Member AKNS
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد02 | منگل 22 نومبر 2022ء 26 ربیع الثانی 1444ھ 08 مگھر 2079 ب | صفحات04/ قیمت15روپے | شمارہ نمبر278

امیدواران افواہوں پر کان نہ دھریں بلدیاتی الیکشن اب کسی صورت ملتوی نہیں ہونے دینگے وزیراعظم

اپوزیشن کو بلدیاتی الیکشن سے ادھر ادھر نہیں ہونے دیں گے۔ سیاست اور کھیل میں ہار جیت لازم وملزوم ہیں، عمران خان کے ویژن کے مطابق جماعتی بنیادوں پر بلدیاتی انتخابات کروانے کا فیصلہ کیا

بلدیاتی الیکشن کے لیے التواء کی کوشش کرنے والے عوام سے مخلص نہیں، ہماری حکومت کی پانچ ماہ کی کارکردگی گزشتہ 10 سالوں سے زیادہ بہتر ہے، کشمیریوں کی پگ کو داغ نہیں لگنے دوں گا، تنویر الیاس

میرپور(پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا ہے کہ اپوزیشن کو بلدیاتی الیکشن سے ادھر ادھر نہیں ہونے دیں گے۔ سیاست اور کھیل میں ہار جیت لازم و ملزوم ہیں، اپوزیشن جماعتوں کے قائدین غیر جماعتی بنیادوں پر الیکشن کروانا چاہتے تھے جبکہ ہم نے قائد پاکستان عمران خان کے ویژن کے مطابق جماعتی بنیادوں پر بلدیاتی انتخابات کروانے کا فیصلہ کیا، پی ٹی آئی اقتدار اور اختیارات گراس روٹ لیول تک لے جانا چاہتی ہے۔ بلدیاتی الیکشن اب کسی صورت ملتوی نہیں ہونے دیں گے۔ بلدیاتی الیکشن کروا کر "کشمیر بدلے گا" یہ میرا خواب ہے اس کو پورا کرونگا۔ ریاست کے اندر ہر پارٹی کے امیدوار کو سلام کرتا ہوں جو الیکشن کے حامی ہیں۔ ایک ہفتہ کے دوران پیپلز پارٹی کے 64 اُمیدواروں نے پارٹی (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

نئے آرمی چیف کے تقرر کا عمل شروع وزارت دفاع کی سمری وزیراعظم آفس کو موصول

شہباز شریف کی زیرِ صدارت تعیناتی کے لیے اجلاس، آرمی چیف کے تقرر کا عمل پیر سے شروع ہو کر منگل، بدھ تک مکمل ہو جائے گا،

حکومت کو امید ہے صدرِ مملکت عارف علوی اس عمل میں رکاوٹ پیدا نہیں کریں گے، اتحادیوں سے بات چیت مکمل ہو چکی ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد(صباح نیوز) نئے آرمی چیف کے تقرر کا عمل پیر سے شروع ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق آرمی چیف کی تعیناتی کے معاملے پر وزارت دفاع کی سمری وزیرِ اعظم آفس میں وصول کر لی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق آرمی چیف کی تعیناتی کے معاملے پر وزارت دفاع کی سمری وزیرِ اعظم آفس میں وصول کر لی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ وزیرِ اعظم شہباز شریف کی زیرِ صدارت نئے آرمی چیف کی تعیناتی کے لیے اجلاس بھی ہوا۔ ذرائع کا کہنا (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

قوم وطن کے بہادر سپوتوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے، صدر علوی

دہشت گردی کی باقیات کے مکمل خاتمے تک ہماری کوششیں جاری رہیں گی

اسلام آباد(صباح نیوز) صدر عارف علوی نے کہا ہے کہ قوم وطن کے بہادر سپوتوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے، ملک میں دہشت گردی کی باقیات کے مکمل خاتمے تک ہماری (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

پانیولہ: وزیراعظم تنویر الیاس راجہ منظور کیانی کو پی ٹی آئی میں شمولیت پر ہار پہنا رہے ہیں

ارشد شریف قتل کیس، فیصل واوڈا فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی میں پیش

اسلام آباد(صباح نیوز) سینئر صحافی ارشد شریف قتل کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں فیصل واوڈا فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی کے سامنے پیش ہوگئے جبکہ مراد سعید نے کمیٹی سے جواب مانگ (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

کشمیریوں کو بھی ایک دن آزادی کی نعمت نصیب ہو گی، بیرسٹر

تھینکس گیونگ کا تہوار پاکستان اور آزاد کشمیر میں بھی منایا جاتا ہے

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ امریکی روایت کے مطابق جب مشکلات کے بعد بہتری آتی ہے تو سب اللہ کا شکرادا کرتے ہیں اور اس موقع پر تھینکس گیونگ کا تہوار پورے جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔ (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی انتخابات ضلع پونچھ میں دو ماہ کیلئے آتشی اسلحہ کی نمائش فائرنگ پر پابندی

آمدہ بلدیاتی الیکشن کو صاف وشفاف، پرامن انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری ضابطہ اخلاق پر عمل کروایا جائیگا

ضابطہ میں لوگوں کو پرامن رہنے کے لیے ضروری اقدامات کا تعین کیا گیا ہے جس کیلئے ضروری اقدامات اٹھائے گئے ہیں، ڈپٹی کمشنر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پونچھ بدر منیر نے آمدہ بلدیاتی انتخابات کے لیے جاری ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کے سلسلہ میں ضلع بھر میں 2 ماہ کے لیے ہتھیار، آتشی اسلحہ کی نمائش کسی بھی قسم کی فائرنگ، پٹاخوں اور آتش گیر مواد پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ خلاف ورزی پر قانونی کارروائی کی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پونچھ نے 27 نومبر 2022 کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں امن و امان کو یقینی بنانے (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس (ر) عبدالرشید سلہریا، سینئر ممبر الیکشن کمیشن راجہ محمد فاروق نیاز کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

بلدیاتی انتخابات ڈویژن کی سطح پر مرحلہ وار کروانے کا اعلان

27 نومبر کو مظفرآباد ڈویژن، 3 دسمبر کو پونچھ ڈویژن جبکہ 8 دسمبر کو میرپور ڈویژن میں پولنگ ہوگی، تمام انتظامات مکمل ہیں، ملکی اندرونی حالات کے باعث وفاقی وزارت داخلہ نے سیکیورٹی دینے سے انکار کر دیا

حکومت نے پانچ ہزار سیکیورٹی فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے جس کیلئے آزاد کشمیر پولیس کے ساڑھے چار ہزار پولیس اہلکاروں اور ریٹائرڈ پولیس اہلکاروں سمیت شہری دفاع کے رضا کار شامل ہونگے، چیف الیکشن کمشنر

مظفرآباد(دھرتی نیوز) وفاق کی جانب سے سیکیورٹی نہ ملنے پر الیکشن کمیشن نے آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات مرحلہ وار کروانے کا اعلان کر دیا۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس ریٹائرڈ عبدالرشید سلہریا نے یہ اعلان پیر کی شام اپنے آفس چیمبر میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان کے ہمراہ سینئر ممبر الیکشن کمیشن راجہ فاروق نیاز خان، سیکرٹری الیکشن کمیشن سردار غضنفر خان بھی موجود تھے۔ چیف الیکشن کمشنر نے اگلے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ 27 نومبر کو مظفرآباد ڈویژن، 3 دسمبر کو پونچھ ڈویژن جبکہ 8 دسمبر کو میرپور ڈویژن میں بلدیاتی انتخابات کی پولنگ ہوگی۔ چیف الیکشن کمشنر نے بتایا کہ حکومت پاکستان نے 27 اکتوبر کو ہی فورسز دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ملک کے اندرونی حالات کے باعث وزارت داخلہ نے سکیورٹی دینے (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

چکوٹھی: سابق وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر ومرکزی نائب صدر پاکستان مسلم لیگ ن راجہ محمد فاروق حیدر خان اور دیگر مقررین چکوٹھی میں جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں۔

آرمی رینجرز یا پولیس کے علاوہ الیکشن کا انعقاد کسی صورت قبول نہیں کرینگے شاہ غلام قادر

حکومت آزاد کشمیر عمران خان کے دھرنے کو 15 دن کیلئے موخر کروا کے انتخابات کروانے کا مطالبہ کیوں نہیں کرتی

حکومت بلدیاتی انتخابات سے خود بھاگنا چاہتی ہے، ہم بلدیاتی الیکشن کیلئے تیار ہیں، صدر ن لیگ کی پریس کانفرنس

مظفرآباد(صباح نیوز) پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے صدر شاہ غلام قادر نے کہا ہے کہ حکومت بلدیاتی انتخابات سے خود بھاگنا چاہتی ہے، سکیورٹی فورسز کے حوالے سے حکومت آزاد کشمیر عمران خان کے دھرنے کو 15 دن کیلئے موخر کروا کے انتخابات کروانے کا مطالبہ کیوں نہیں کرتی، چیف الیکشن کمشنر اپوزیشن جماعتوں کو بیٹھا کر مشاورتی عمل سے انتخابات کا انعقاد کروانے کیلئے فوج اور رینجرز کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے، سب سے شدید سرد اور برفباری والا حلقہ میرا ہے ہم بلدیاتی الیکشن کیلئے تیار ہیں۔ حکومت کی طرف سے جو اعلان کیا گیا ہے کہ ہم ریٹائرڈ پولیس ملازمین اور مقامی امن کمیٹیوں کے (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

عمران کی تاریخ سے پہلے آرمی چیف کے تقرر ہو چکا ہوگا، وزیر داخلہ

عمران نیازی نے تماشہ لگانے کی کوشش کی جس میں وہ ناکام ہوئے ہیں

اسلام آباد(صباح نیوز) وفاقی وزیرِ داخلہ رانا ثناء اللہ نے ہے کہ عمران خان کی اعلان کردہ تاریخ سے پہلے آرمی چیف کے تقرر کا فیصلہ ہو چکا ہوگا۔ یہ بات وفاقی وزیرِ داخلہ رانا ثناء اللہ نے ایک نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ہے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ راولپنڈی میں پی (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

لانگ مارچ روکنے کی درخواست پر ایڈیشنل آئی جی پنجاب کو فیصلہ کرنے کا حکم

لاہور(صباح نیوز) لاہور ہائی کورٹ نے تحریک انصاف کا لانگ مارچ روکنے کی درخواست پر عدالت عالیہ نے ایڈیشنل آئی جی پنجاب کو فیصلہ کرنے کا حکم دے دیا۔ لاہور ہائی کورٹ (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

تنویر الیاس مرد بحران مالی مسائل کے باوجود الیکشن کمیشن کو فنڈز فراہم کیے رفیق نیئر

عوامی وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان بلدیاتی انتخابات کے بروقت انعقاد کیلئے پرعزم ہیں، انتخابات وقت مقررہ پر ہی ہونگے

وزیراعظم ریاست کو حقیقی معنوں میں فلاحی ریاست بنانے کے خواہاں ہیں جس کے لئے وہ دن رات ایک کئے ہوئے ہیں، خطاب

کھوئی رٹہ(پی آئی ڈی) وزیراعظم کے معاون خصوصی اطلاعات، مواصلات وسمال انڈسٹریز چوہدری محمد رفیق نیئر نے کہا ہے کہ عوامی وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان بلدیاتی انتخابات کے بروقت انعقاد کیلئے پرعزم ہیں انشاءاللہ انتخابات وقت مقررہ پر ہی ہونگے۔ وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان مرد بحران ہیں انہوں نے تمام تر نامساعد حالات اور مالیاتی بحران کے باوجود الیکشن کمیشن کو تمام فنڈز فراہم کردیئے ہیں جو عوام کا حق حکمرانی لوٹانے (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

زائد اثاثہ جات، اسحاق ڈار کی بریت کی درخواست پر فیصلہ محفوظ

تمام ملزمان کی بریت کی درخواستوں پر آج منگل کو فیصلہ سنایا جائے گا

اسلام آباد(صباح نیوز) اسلام آباد کی احتساب عدالت نے آمدن سے زائد اثاثہ جات ریفرنس کی سماعت کرتے ہوئے وزیرِ خزانہ اسحاق ڈار اور شریکِ ملزمان کی بریت کی درخواستوں پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ احتساب عدالت اسلام آباد کے جج محمد بشیر نے وزیرِ خزانہ اسحاق ڈار کے (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

شہباز گِل کو ٹرائل کورٹ سے رجوع کرنے کی ہدایت

اسلام آباد(صباح نیوز) اسلام آباد ہائی کورٹ نے بغاوت کا مقدمہ خارج کرنے کی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے پاکستان تحریکِ انصاف کے رہنما شہباز گِل کو ٹرائل کورٹ (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

آزاد کشمیر حکومت 26 تاریخ کو اسلام آباد دھاوا بولنے جا رہی ہے

ساتھ ہی 27 کو انتخابات کے لیے سیکورٹی مانگ رہی ہے، فاروق حیدر

چناری (خصوصی رپورٹر) سابق وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر و مرکزی نائب صدر پاکستان مسلم لیگ ن راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر حکومت 26 تاریخ کو اسلام آباد دھاوا بولنے جا رہی ہے ساتھ ہی 27 کو انتخابات کے لیے سیکورٹی مانگ رہی ہے (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

منظم گروہ سرکاری دفاتر کے نام استعمال کر کے سادہ لوح لوگوں سے رقوم ہتھیانے میں مصروف

منظم گروپ مختلف دفاتر کے نمبرز دکھا کر کالز کا جھانسہ اور دیگر حیلے بہانوں سے لوگوں سے رقوم وصول کرنے کی کوشش کرتے ہیں

عوام الناس ایسے لوگوں کے بارے میں فوری طور انتظامیہ کے پاس شکایت درج کروائیں تاکہ ان کا سدباب ہو سکے، ڈپٹی کمشنر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر کے دفتر سے جاری پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ ایک منظم گروپ مختلف دفاتر کا نام استعمال کر کے لوگوں سے پیسے وصول کر رہے ہیں. یہ منظم گروپ مختلف دفاتر کے نمبرز دکھا کر کالز کا جھانسہ اور دیگر حیلے بہانوں سے لوگوں سے رقوم وصول کرنے کی مذموم کوشش میں لگے ہوئے ہیں اور عوام الناس ایسے گروہوں سے ہوشیار رہیں اور کسی صورت پیسے نہ دیں. (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

سابق وزیراعظم عبدالقیوم نیازی یونین کونسل سہر کگوٹہ کارنر میٹنگ سے خطاب کر رہے ہیں جبکہ دوسری جانب نڑی کے مقام پر اپنے ایک کارکن کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

مسلم کانفرنس بلدیاتی الیکشن کے لئے تیار ہے، سردار عتیق احمد

ہماری تمام تنظیمیں بااختیار ہیں اور یہی بلدیاتی نظام کی بنیاد ہے

دھیرکوٹ(صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے قائد وسابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں ایک طویل عرصہ بعد آزاد کشمیر میں بلدیاتی الیکشن منعقد ہونے جا رہے ہیں۔ ہم بلدیاتی الیکشن کے لئے تیار ہیں۔ چڑولہ آڑوٹی میں کارکنان کے جلسے (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

سابق وزیراعظم عبدالقیوم نیازی کا یونین کونسل سہر کگوٹہ کا دورہ

پی ٹی آئی کے کارکنان عمران خان کا پیغام لیکر گھر گھر تک پہنچیں، گفتگو

تتہ پانی (نمائندہ دھرتی) سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم نیازی حلقہ انتخاب کی یونین کونسل سہر کگوٹہ کی مختلف وارڈز کا طوفانی دورہ، سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم نیازی کی بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے کگوٹہ خاص وارڈ میں کارنر میٹنگ میں شرکت کی اور کارکنان کو بھرپور انداز انتخابی (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی انتخابات ملتوی کیے گئے آزاد کشمیر بھر میں احتجاجی تحریک چلائیں گے ارشد نیازی

آزاد کشمیر کے ممبران اسمبلی بلدیاتی انتخابات کی راہ میں رکاوٹ ہیں، تمام ممبران نے مل کر بلدیاتی انتخابات کو متنازعہ بنایا

وزیراعظم آزاد کشمیر تنویر الیاس انتخابات کیلئے سٹینڈ کریں آزاد کشمیر بھر کے عوام ان کے ساتھ ہوں گے، پریس کانفرنس سے خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) حکومت آزاد کشمیر اور اپوزیشن آزاد کشمیر میں کسی صورت بلدیاتی انتخابات کا انعقاد نہیں چاہتی، حکومت اور اپوزیشن مل کر معزز سپریم کورٹ اور عوام کے ساتھ دھوکا کر رہی ہیں اور بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے ایک ڈھونگ رچایا جا رہا ہے۔ آزاد کشمیر سپریم کورٹ کے حکم کی توہین کی جا رہی ہے، بلدیاتی انتخابات کی تیاری کیلئے امیدواران نے شدید سرد موسم میں دن رات ایک کیا اور اب ایک ایسے وقت جب پولنگ کے دن میں (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: سابق چیئرمین پی ڈی اے، میونسپل کارپوریشن سردار ارشد نیازی دیگر کے ہمراہ غازی ملت پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

رابطہ امن کمیٹیوں کو پیپلز پارٹی مسترد کرتی ہے۔ چوہدری یاسین

پرامن اور شفاف انتخاب یقینی بنانا الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے

کوٹلی(صباح نیوز) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر وممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد یٰسین نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی مکمل سکیورٹی کے ساتھ فری اور فیئر غیر جانبدار الیکشن میں حصہ لینے کے لیے ہر لمحہ تیار ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے بنائی گئی رابطہ امن کمیٹیوں کو پیپلز پارٹی مسترد کرتی ہے۔ پرامن اور شفاف انتخاب یقینی بنانا الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے اور (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

انجمن تاجران راولاکوٹ کے بانی صدر سردار محمد سرور خان انتقال کر گئے آبائی قبرستان میں سپرد خاک

حسین شہید پوسٹ گریجویٹ کالج راولاکوٹ کے گراؤنڈ میں نماز جنازہ ادا کی گئی، سرکردہ سیاسی وسماجی شخصیات کی شرکت

سردار محمد سرور خان کا شمار آزاد کشمیر کے ان چند تاجران میں ہوتا ہے جنہوں نے نئے کاروباری رجحانات کو متعارف کروایا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کی معروف کاروباری شخصیت، انجمن تاجران راولاکوٹ کے بانی صدر سردار محمد سرور خان طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے، انہیں آبائی قبرستان انیاری میں سپرد خاک کر دیا گیا، انکی نماز جنازہ کالج گراؤنڈ میں ادا کی گئی، نماز جنازہ میں سرکردہ سیاسی وسماجی شخصیات، علماء، وکلاء، ڈویژنل افسران، ملازمین، پروفیسرز، ڈاکٹرز، اساتذہ، تاجران، سماجی تنظیموں کے عہدیداران، ٹریڈ یونینز کے (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

Pakistan Tehreek-e-Insaf
پاکستان تحریک انصاف کے نامزد امیدوار
برائے کونسلر
وارڈ نمبر 07 تراڑ دیوان
سردار عامر رفیق
PTI
انتخابی نشان
بلا

بلدیاتی انتخابات، محکمہ صحت عامہ آزاد کشمیر کا سٹاف بھی الرٹ

ڈی ایچ اوز، ایم ایس صاحبان اور دیگر انتظامی آفیسران کو احکامات جاری

مظفرآباد(صباح نیوز) ترجمان صحت عامہ آزاد کشمیر کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد نے الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر کی جانب سے جاری شیڈول کیمطابق بلدیاتی الیکشن مورخہ 27 نومبر 2022 (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

حکومت آزاد کشمیر کا ملازمین کی جملہ تنظیموں کے نام مکتوب

الیکشن کمیشن سے تعاون نہ کرنے والوں کے کارروائی کی جائیگی، نوٹیفکیشن

مظفرآباد (دھرتی نیوز) حکومت آزاد کشمیر کی طرف سے افسران اور ملازمین کی تمام تنظیموں کو آگاہ کیا ہے کہ وہ الیکشن کمیشن کے جاری کردہ احکامات پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور انہیں ہدایات جاری کی گئیں ہیں کہ وہ ستائیس نومبر کو الیکشن میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں اور ضابطہ اخلاق پر (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

پانیولہ، ہلاں بنگوئیں میں پختہ مکان آتشزدگی کے باعث خاکستر

مکینوں نے بھاگ کر جانیں بچائیں، زیورات سمیت لاکھوں روپے کا نقصان

پانیولہ (نامہ نگار) نواحی موضع ہلاں بنگوئیں کے محمد نعیم خان کا پختہ مکان جل کر خاکستر ہوگیا گھر کے مکینوں نے بھاگ کر اپنی جانیں بچائیں آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی جس نے آناً فاناً پورے گھر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اس علاقے میں فائر بریگیڈ کی گاڑی نہ ہونے اور راولاکوٹ سے بروقت گاڑی نہ پہنچنے کے باعث عوام علاقہ نے خودامدادی کارروائیوں میں حصہ لیا مگر آگ کے بے ر(بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

پانیولہ، عوامی اتحاد کے رہنما منظور احمد کیانی پی ٹی آئی میں شامل

وزیراعظم آزاد کشمیر وصدر پی ٹی آئی سردار تنویر الیاس خان نے ہار پہنائے

پانیولہ (نامہ نگار) سیکرٹری (ر) اور عوامی اتحاد کی طرف سے حلقہ ایل اے بائیس پونچھ پانچ سے جنرل انتخابات میں حصہ لینے والے امیدوار منظور احمد کیانی نے پی ٹی آئی آزاد کشمیر میں شمولیت اختیار کر لی وزیر اعظم آزاد کشمیر وصدر پی ٹی آئی سردار تنویر الیاس خان نے منظور احمد کیانی کو ہار پہنا کر جماعت میں شامل کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی اور کہا کہ موصوف آزاد کشمیر کی (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ ڈسٹرکٹ فٹ بال ٹورنامنٹ پرل الیون دریک کی ٹیم نے جیت لیا

صابر شہید سٹیڈیم راولاکوٹ میں ہونے والے ڈی ایف اے ٹورنامنٹ میں ضلع پونچھ کی چوبیس ٹیموں نے حصہ لیا

فائنل میں مقررہ وقت تک میچ ایک ایک گول سے برابر رہا، پلنٹی ککز پر پرل الیون دریک نے ٹائٹل اپنے نام کر لیا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پرل الیون دریک نے جھنجانہ کلب دوارندی کو ہرا کر ڈسٹرکٹ فٹبال ٹورنامنٹ جیت لیا صابر شہید سٹیڈیم راولاکوٹ میں ہونے والے ڈی ایف اے ٹورنامنٹ میں ضلع پونچھ کی چوبیس ٹیموں نے حصہ لیا پرل الیون نے سٹرائیکر کھڑک کو اور جھنجانہ نے چھوٹا گلہ سٹار کو سیمی فائنل ہرا کر فائنل کو ایفائی کیا فائنل میں مقررہ وقت تک میچ ایک ایک گول سے برابر رہا، پلنٹی ککز پر پرل الیون دریک نے ٹائٹل اپنے نام کر لیا ٹورنامنٹ کے (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: ڈی ایف اے ٹورنامنٹ، فاتح ٹیم کا مہمان خصوصی سردار حسن ابراہیم اور دیگر افسران، آفیشلز کے ہمراہ گروپ فوٹو

Editorial

ایڈیٹوریل

وفاق کی ہٹ دھرمی سے آزاد کشمیر کا امن خطرے میں ہے؟۔۔

آزاد کشمیر میں سپریم کورٹ کی ہدایت پر 32 سال بعد بلدیات انتخابات کا اعلان کیا ہوا پہلے دن سے ہی گومگوں کی کیفیت ہے انتخابات ہوتے بھی ہیں کہ نہیں۔۔ اکثریت کی سوچ تو یہی ہے کہ وفاقی حکومت کے تعاون اور سرپرستی کے بغیر انتخابات کیوں کر ممکن ہیں۔ وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان کے ترجمان تقدس گیلانی نے یہ کہہ کر اس سوچ کو مذید تقویت دی کہ اپوزیشن اپنی ہار کو دیکھتے ہوئے وفاق کے ساتھ ملکر الیکشن ملتوی کروانا چاہتی ہے۔ ترجمان کے اس بیان کی تصدیق سینئر وزیر بلدیات، خواجہ فاروق احمد نے یہ بیان دے کر کی کہ حکومت پاکستان نے ا?زاد کشمیر کے بلدیاتی انتخابات کے لیے فورس مہیا نہ کر کے ا?زاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو روکنے کی ناکام کوشش کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امن وامان کے قیام کے لیے سکیورٹی کی فراہمی وفاقی حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے، اس سے انکار نہ صرف عوام سے ناانصافی ہے بلکہ اقوام متحدہ کی ان قراردادوں کی بھی نفی ہے جن کے تحت پاکستان ا?زاد کشمیر میں امن اماں بحال رکھنے کی ذمہ داری انجام دینے کا پابند ہے۔ آزاد کشمیر کی حکمران جماعت کے نمائندوں کے بیانات کو محض سیاسی بیان کی حد تک نہ سمجھا بلکہ اس ان بیانات کو سنجیدہ سیاست سے بالاتر اور سنجیدہ لینے کی ضرورت ہے خاص طور پر خواجہ فاروق احمد کا بیان آزاد کشمیر اور پاکستان کے تعلق اور رشتہ کے لحاظ سے بہت اہم ہے۔ اس وقت وفاق میں ان دونوں جماعتوں کی حکومت ہے جو آزاد کشمیر میں اپوزیشن میں ہیں، پورا پاکستان جانتا ہے کہ یہ جماعتیں بلدیاتی نظام کو ہی نہیں مانتی اصافی اسکورٹی نفری کی فراہمی سے ان کار کا مطب یہی لیا جارہا ہے کہ یہ جماعتیں بلدیاتی انتخابات نہیں ہونے دینا چاتی لہذا اس عمل کو الیکشن کرانے میں رکاوٹ ہی سمجھا جائے گا۔ وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ کے اس بیان کہ بعد کہ بلدیاتی انتخابات موخر کر دیئے جائیں دو رائے نہیں رہ جاتی کہ پاکستان کی یہ دونوں بڑی پارٹیاں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد نہیں چاتی۔ پریس کانفرنس میں ایک سوال کے جواب میں رانا ثناء اللہ نے آزاد کشمیر کی حکومت کو مشورہ دیا کہ اگر اپنے وسائل میں انتخابات نہیں کرا سکتے تو ملتوی کر دیئے جائیں، اس مشورہ سے بھی ایک ہی مقصد سمجھ میں آتا ہے۔ ابتداء میں تو لگتا تھا کہ اس ماورائے دستور اور گورکھ دھندے میں پی ٹی آئی بھی شامل ہے۔ اسمبلی میں دست گریبان، ایک دوسرے پر ٹیلی فون اچھالنے اور اس کے جواب میں سرکاری دفاتر میں توڑ پھوڑ کرنے والے پندرویں آئینی ترمیم پر اس طرح شیروشکر تھے جیسے کرپشن مقدمات کے خاتمہ اور پچاس کروڑ روپے تک کی کرپشن کو جائز قرار دینے کے لیے کی جانے والی قانون سازی میں قومی اسمبلی کے اراکین متفق تھے، اس پر نوخیزہ وزیراعظم نے تو زومعنی اور پس پردہ عدلیہ کے خلاف جو بلدیاتی انتخابات پر زور دے رہی تھی زوردار اور جزباتی تقریر بھی کر دی تھی لیکن مبینہ طور پر کسی ہمدرد قانون دان نے جناب وزیراعظم کو کان میں کہہ دیا کہ آزاد کشمیر میں تو اس ایوان میں تقریر کرنے سے بھی توہین عدالت کا مقدمہ چلتا ہے، خالد ابراہیم کی طرح دھوم دھام سے رخصتی چاہتے ہیں تو موقع مناسب ہے، ورنہ اپنے قائد کی طرح یوٹرن لیں اور انتخابات کرانے کی راہ لیں۔ چناں چہ وزیراعظم ہمدردوں کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے مخالفین کے چنگل سے بہ حفاظت نکل آئے، اسمبلی میں جمع کرائی گئی پندرویں آئینی ترمیم واپس لی گئی اور انتخابات کرانے پر کمربستہ ہو گئے۔ البتہ ایوان کے اندر کی اپوزیشن ابھی اسی خو میں کھڑی ہے ان کو معلوم ہے کہ بلدیاتی انتخابات کی صورت میں ان اور ان کے بچوں کے سروں پر جو افتاد ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے اس کے کیا نقصانات ہیں۔ اگر معاشرے میں اسٹوڈنٹس یونینیں، ٹریڈ یونینیں اور بلدیاتی اداروں میں تسلسل سے انتخابات ہوتے رہے تو ان کی نالائق اور نااہل اولاد کا کیا بنے گا جو موروثی سیاست کا حصہ بن کر وسائل اور حکومت پر قابض ہے بلکہ اب مافیا طرز اختیار کر چکی۔ ان کی نالائقیوں کے باعث معاشرہ روز بہ روز تنزل کا شکار ہے اس کی ذمہ داری وہ بڑی ڈھٹائی کے ساتھ دوسرے پر ڈال رہے ہوتے ہیں حالاں کہ اس کے وہ خود ذمہ دار ہیں۔ یہ نام نہاد سیاست دان کہتے ہیں کہ زیادہ عرصہ ملک پر ڈکیٹیروں نے حکومت کی اس لیے مسائل زیادہ ہیں جب کہ ان سب میں ایک بھی ایسا نہیں جو ان ڈکیٹیروں کے ساتھ نہ رہا ہو۔ آج اگر ہمارے معاشرے میں مسائل اور ملک وقوم مسائل کے دل دل میں پھنسی ہوئی ہے تو اس کی سب سے اہم اور بڑی وجہ سنجیدہ، دیانتدار، سمجھدار اور جاندیدہ قیادت کا نہ ہونا ہے۔ جب کے قیادت کا سلسلے ایسا ہی ہے جیسے کسی مادہ کے بغیر کوئی نسل بڑھانے کی کوشش کرے۔ بلدیاتی انتخابات، اسٹوڈنٹس یونین اور ٹریڈ یونین قیادت کی مائیں ہیں اور قیادت انہی کی کوکھ سے جنم دیتی ہے۔ یہی جمہوری معاشرہ بھی ہے۔ ہمارے ہاں یہ خان دانی پارٹیاں نہ پارٹیوں کے اندر انتخابات کراتی ہیں اور نہ جمہوری معاشرے کو پنپنے دیتی ہیں۔ معاشرے پر جمود طاری ہے اور صاحب اقتدار چاہتے ہیں کہ یہ اسٹیٹس کو برقرار رہے بلا ملک وقوم کو اس کی کوئی بھی قیمت چکانی پڑے۔ محسوس تو یہی ہوتا ہے کہ آزاد کشمیر میں فرنچائز کو یہ ہدایت ہے کہ ہر حال میں بلدیاتی انتخابات کا راستہ روکنا ہے، ایسا نہ ہو کہ یہ پاکستان میں بلدیاتی انتخابات کی مثال بن جائے۔ جس گروہ کے ساتھ مسلم لیگ لگے وہ تو بلدیاتی اداروں کا ہی جانی دشمن ہے، لیاقت علی خان سے نواز شریف تک بلدیاتی نظام کے بارے میں سب کا رویہ ایک جیسا رہا ہے۔ لیاقت علی خان نے کراچی کی منتخب کونسل کو دو مرتبہ توڑا اور ہر مرتبہ انتخابات کرانے میں لیت ولعل سے کام لیا گیا۔ جب کہ قیام پاکستان کے بعد کراچی کی منتخب کونسل جب بھی وقت سے پہلے توڑی گئی تو مسلم لیگ کے دور میں خواہ وہ عبدالستار افغانی کی کونسل ہو یا ڈاکٹر فاروق ستار کی، رہا سوال پیپلز پارٹی کا تو قیام سے اب تک اس آئینی ذمہ داری سے نبردآزما ہونے کی کبھی بھی کوشش نہیں کی اگر عدالت کے حکم پر مجبورا کرانے پڑھے تو اس سے پہلے بلدیاتی اداروں کے تمام اختیارات سلب کرنے کے لیے قانون سازی کی گئی۔ موجودہ دور میں سندھ میں عدالت کے ساتھ مقابلہ چل رہا ہے۔ عدالت قانونی تقاضے پورے کرنے پر زور دے رہی ہے اور پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت اس کو ٹالتی جارہی ہے اور جب سے ایم کیوایم کو معلوم چلا کہ 90 اور سیکٹر آفیسز کی طرح شہر بھی ان کے ہاتھ سے نکل چکا اس گورکھ دھندے میں وہ بھی شامل ہو گئی اور حالیہ دنوں دونوں پارٹیوں نے مل کر قانون سے وہ شق ہی نکال دی جس سے حکومت بلدیاتی انتخابات کرانے کی پابند تھی۔ جب قانون میں وہ شق ہی نہیں رہے گی تو عدالت تشریح کس چیز کی کرے گی۔ گویا سندھ اسمبلی نے وہ بانس ہی کاٹ لیا جس سے بانسری بجنے کا خطرہ تھا۔ عمران خان کی جانب سے کارکنوں کو 26 تاریخ کو اسلام آباد پہنچنے کی ہدایت پر تو آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات ملتوی ہونے میں دو رائے نہیں تھیں کہ کارکن 27 نومبر کو انتخاب لڑیں گئے یا 26 کو احتجاجی مظاہرے میں حاضر ہوں گے، سیاسی طور پر تو کارکنان کو مظاہرے میں ہی جانا چاہئے تھا لیکن وزیراعظم تنویر الیاس خان کی جانب سے چیف سیکریٹری کو لکھے جانے والے اس خط کہ بعد کوئی شبہ باقی نہیں رہ جاتا کہ پی ٹی آئی کی حکومت آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات میں سنجیدہ ہے اور پوری کوشش کر رہی ہے کہ یہ انتخابات 27 تاریخ کو ہی ہوں۔ اپنے خط میں سردار تنویر الیاس نے بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے چیف سیکریٹری سے کہا کہ 27 نومبر کو ہر صورت انتخابات کروائے جائیں۔ حکومت نے الیکشن کمیشن کو تمام وسائل مہیا کر دیے ہیں۔ حکومت پاکستان نے سیکیورٹی فورسز فراہم کرنے کے لیے کوئی واضح پالیسی نہیں دی، اس مرحلے پر الیکشن ملتوی ہونا کسی صورت حکومتی پالیسی نہیں۔ ہر صورت انتخابات کروائے جائیں، حکومت کے پاس موجود تمام وسائل الیکشن کمیشن کے ڈسپوزل پر رکھ دیے جائیں۔ خواجہ فاروق کا بیان اور وزیراعظم کا خط بھی بڑی اہمیت کا حامل ہے وفاق کو پی ٹی آئی کی ان پیش بندیوں کو وسیع تناظر اور خطہ کشمیر کی حساسیت کو مدنظر رکھ کر دیکھنا چاہیے۔ راج ناتھ سنگھ پہلے ہی آزاد کشمیر لینے کی دہمکیاں دے رہا ہے ایسا نہ ہو کہ اقوام متحدہ میں بھارت کا مندوب کہار ہا ہو کہ پاکستان اپنے زیرکنٹرول علاقے میں امن اماں قائم کرنے میں فعل ہو چکا۔ اگر ایسی صورت حال بنتی ہے تو یہ بہت زیادہ خطرے ناک ہو گی۔ اگر وفاقی حکومت ہوش کے ناخن نہیں بھی لیتی تو ریاست اس کے نقصانات کا اندازہ کر لیے کہ اسکورٹی نفری کی کمی کے باعث خون خرابہ ہو جاتا ہے تو پاکستان دامن پر لگنے والے خون کے دبوں سے کیسے بچا پائے گا اور بھارت کے پروپیگنڈے سے کیسے مقابلہ کرے گا۔ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کی وفاقی حکومت کی ہٹ دھرمی اور بے وقوفی سے آزاد کشمیر میں غیر یقینی صورت حال پیدا ہونے والی ہے جس کے بعد کے اثرات بہت زیادہ خطرے ناک ہوں پاکستان میں آج کی حکومت ان سے نمپٹنے کی پوزیشن میں نہیں۔ فی الحال تو آزاد کشمیر کے نئے سیاست دان دونوں بڑی پارٹیوں اور ان کے تجربہ کار قائدین کو تگنی کا ناچ نچوا رہا ہے، کہ میں ہر حالت میں بلدیاتی انتخابات کرا کر دم لوں گا جب کہ مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی کی اب بھی کوشش ہے کہ 32 سال بعد ہونے والے لوکل کونسل انتخابات ملتوی ہو جائیں۔ دونوں پارٹیاں امن اماں کے لیے کئے جانے والے ہر اقدام کی مخالفت کر رہی ہیں چاہیے وہ کمیٹیوں کے قیام کی تجویز ہو یا، براہ راست صوبوں سے اسکورٹی فورسز حاصل کرنے کا مسئلہ، اس سب مخالفت کے باوجود سیکورٹی فورسز کا انتظام کرنا حکومت پاکستان کی ذمہ داری ہے، حکومت آزاد کشمیر کے پاس تو اضافی وسائل نہیں ہوتے۔ آزاد کشمیر ریگولر فورس تو پیپلز پارٹی نے ہی ضم کر دی تھی ورنہ آج تنویر الیاس خان کو رانا ثناء اللہ کو بار، بار عرضی نہ دینا پڑتی۔ اگر پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات چاتی ہیں تو، عمران خان کی لانگ مارچ ختم کرنے کی شرط کے بجائے اپنے ہیڈ کوارٹر کو کھلے عام مطالبہ کریں کہ وہ آئینی ذمہ داریاں پوری کرے ورنہ آزاد کشمیر کے عوام پی ٹی آئی کے اس پروپیگنڈے کو سچ ماننے پر مجبور ہوں گے کہ پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن اپنی فرنچائزڈ کے ذریعے 32 سال بعد ہونے والے بلدیاتی انتخابات کو ثبوتاز کرنے کا پروگرام بنا رکھا ہے اور اس کے لیے وفاق پاکستان کو استعمال کیا جارہا ہے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

سچ تو یہ ہے
بشیر سدوزئی
bashirsaddozai@gmail.com

نئے فوجی سربراہ کو درپیش چیلنجز اور سیاسی توقعات

ایک عرصے سے پاکستان کے نئے فوجی سربراہ کی تعیناتی کا معاملہ موضوع بحث بنا ہوا ہے اور تعیناتی کا وقت قریب آنے کے ساتھ ساتھ اس میں تیزی آتی جارہی ہے۔ عمران خان کے لانگ مارچ کے متعلق یہ بھی کہا جارہا ہے کہ اس لانگ مارچ کا بڑا مقصد نئے فوجی سربراہ کی تعیناتی میں عمران خان کی رائے کو اہمیت دیئے جانے کی کوشش کارفرما ہے۔ مسلم لیگ ن کے صدر وزیراعظم شہباز شریف نے لندن میں اس حوالے سے نواز شریف سے مشاورت بھی کر لی ہے۔ یہ توقع کی جارہی ہے کہ اب کسی بھی وقت وزیراعظم کو نئے فوجی سربراہ کے حوالے سے ناموں کی فہرست ارسال کر دی جائے گی جس میں سے نئے سربراہ کا انتخاب وزیراعظم کی صوابدید ہے۔ کہنے کو یہ وزیراعظم کی صوابدید ہے لیکن یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ وزیراعظم کے لئے اس فیصلے میں کن کن حلقوں کی مشاورت اہم ہی نہیں ناگزیر حیثیت میں نظر آتی ہے۔

عمران خان کی طرف سے اپنی پسند کی شخصیت کے حق میں دباؤ پیدا کرنے کی بھرپور کوشش اب حالات کو دیکھتے ہوئے دم توڑتے نظر آتی ہے کہ اب عمران خان کے بقول اب یہ ان کا موضوع نہیں رہا۔ نئے فوجی سربراہ کے طور ایک سے زیادہ نام سامنے آرہے ہیں اور ان میں سے ایک شخصیت کے بارے میں زیادہ امکان ظاہر ہو رہا ہے۔ یہ بھی سمجھا جارہا ہے کہ نئے فوجی سربراہ کی تعیناتی سے ملک میں جاری سیاسی کھینچا تانی اور کشمکش کی صورتحال یکسو ہونے کی جانب مائل ہو جائے گی۔ اب تک کے سیاسی وعدے، یقین دہانیاں، عزم کا اظہار ایک طرف لیکن یہ حقیقت ہے کہ نئے فوجی سربراہ موجودہ یقین دہانیوں کے پابند نہیں ہوں گے، ان کی اپنی حکمت عملی ہو گی، اپنی پلاننگ ہو گی اور اپنا نقطہ نظر ہو گا جس کے مطابق ملک کے سیاسی منظر نامے کی صورتحال بھی ایک رخ اختیار کرتے ہوئے کھل کر سامنے آجائے گی۔

آوازِ کشمیر
اطہر مسعود وانی
0333-5176429
atharwani@gmail.com

پاکستان کے علاقائی منظرنامے پہ نظر ڈالیں تو ایک طرف افغانستان سے امریکی فوج کے انخلاء کے بعد طالبان حکومت پاکستان کی حمایت رکھنے کے باوجود مختلف امور کے حوالے سے خود پاکستان کے لئے کئی مسائل رکھتی ہے۔ 'ٹی ٹی پی' افغانستان کے علاوہ پاکستان میں بھی اپنی موجودگی مضبوط کرتی نظر آرہی ہے اور ساتھ ہی سیکورٹی فورسز پہ 'ٹی ٹی پی' کے حملوں کے واقعات میں بھی اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ بلوچستان میں علیحدگی کی مسلح تحریک دہشت گردی کے واقعات کے طور پر نمایاں ہے۔ بلوچستان کے سنگین مسئلے کے عسکری اور سیاسی امور میں عسکری سطح کا کلی اختیار مسئلے کو سیاسی سطح پہ حل کرنے میں ایک بڑی رکاوٹ کے طور پر محسوس کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ پاکستان اور چین کے اشتراک کا 'سی پیک' منصوبے کو تیزی سے مکمل کرنا ایک بڑا چیلنج بنا ہوا ہے۔ دیگر امور کے علاوہ 'سی پیک' منصوبہ پاکستان کے فرسودہ بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے حوالے سے بھی نہایت اہمیت کا حامل منصوبہ ہے۔ امریکہ اور ہندوستان کھل کر پاکستان میں جاری اس منصوبے کی مخالفت میں سرگرم نظر آتے ہیں۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کے سلسلے میں 'سی پیک' کو ہدف بنانے کا موضوع بھی واضح طور پر نظر آتا ہے۔ چین کی اقتصادی سرگرمیوں کے خلاف سمندری علاقے میں چار ملکوں، امریکہ، آسٹریلیا، جاپان اور ہندوستان پر مشتمل بحری جنگی اتحاد کی سرگرمیوں کی صورتحال میں یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ چین اپنی دہلیز پہ 'سی پیک' کے منصوبے میں کسی کمزوری کا مظاہرہ نہیں کرے گا۔

دوسری طرف پاکستان کے لئے خالصتاً اپنا مسئلہ یعنی ہندوستان سے تعلقات کی صورتحال ایک مستقل مسئلے کے طور پر درپیش ہے۔ پاکستان انتظامیہ اور حکومتوں کی طرف سے ہندوستان کو بالخصوص متنازعہ ریاست کشمیر میں بڑی رعائتیں بلکہ 'فری ہینڈ' دینے کے باوجود ہندوستان کو تعلقات بہتر بنائے جانے کی طرف راغب نہیں کیا جا سکا۔ گزشتہ بیس سال کے دوران کشمیر کے محاذ پہ اختیار کی گئی پسپائی کی حکمت عملی نے آج یہ دن دیکھایا ہے کہ جب ہندوستان کھلے عام آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان پہ قبضے کرنے کے عزائم کے اعلانات کر رہا ہے۔ پاکستان کی طرف سے بالخصوص کشمیر کے حوالے سے پسپائی اور کمزوری کے کھلے مظاہرے سے عالمی سطح پہ ہندوستان کے اس موقف کو تقویت پہنچائی گئی ہے کہ کشمیر کا مسئلہ جنوبی ایشیا میں جنگی خطرات کا موجب نہیں ہے اور دونوں ملک اس مسئلے کو باہمی سطح پر حل کرنے پہ متفق ہیں۔ اندرون خانہ اس "باہمی سطح" کی صورتحال یہ ہے کہ پاکستان کشمیر کی صورتحال سے بڑی حد تک لاتعلقی اختیار کرنے کے باوجود ہندوستان کو امن مذاکرات کے لئے رضامند نہیں کر سکا ہے اور امن مذاکرات کے لئے ہندوستان کی شرائط مزید سخت اور وسیع ہوتی جارہی ہیں۔ یوں پاکستان کی "سب سے پہلے پاکستان" کی ناکام اور نامراد پالیسی نے کشمیر کے مسئلے میں پیش رفت تو دور، خود پاکستان کے زیر انتظام آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے حوالے سے ہندوستان کے جارحانہ عزائم کا ہدف بنا دیا ہے۔

پاکستان کے تمام علاقائی اور داخلی امور کے حوالے سے صورتحال کی بہتری اور مثبت پیش رفت کے لئے سیاسی استحکام کی بنیادی شرط پہ سب کو ہی اتفاق ہے لیکن ملک میں سیاسی استحکام کے عارضی بندوبست کے پلان اے، پلان بی اور پلان سی کی عارضی بنیادوں کی حکمت عملی کی ناکامی کھل کر سامنے ہی نہیں آچکی بلکہ عریاں ہوتے ہوئے ملک اور عوام کی بے چارگی کی صورتحال کا نوحہ پڑھتے نظر آتی ہے۔ گزشتہ کچھ عرصے سے فوجی حلقوں کی طرف سے فوج کے سیاسی کردار نہ ہونے کی یقین دہانی اور عزم ظاہر کیا جارہا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ملکی تقدیر کے تمام اہم فیصلوں میں فوج کی طرف اٹھتی نظروں سے یہ حقیقت بے نقاب ہو جاتی ہے کہ ملکی تقدیر کی حاکمیت فوج کے ہاتھوں میں ہی ہے۔

جن معاشی مفادات کو یقینی طور پر بالاتر بنانے کے لئے دفاعی، خارجہ اور داخلی امور مضبوط آہنی ہاتھوں میں ہی رکھے گئے اور اس کے لئے مکمل سیاسی کنٹرول کا نظام بھی مضبوطی سے قائم، مسلط رکھا گیا، اس پالیسی اور حکمت عملی نے ملک کو اقتصادی طور پر تباہی کے دھانے پہ لا کھڑا کیا ہے۔ ملک کی سیاسی بنیادوں کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ پاکستان کے اس داخلی اور علاقائی منظرنامے میں ملک کے نئے فوجی سربراہ کا کردار جہاں ایک طرف کئی چیلنجز رکھتا ہے وہاں ملک اور عوام کی اس اہم ترین عہدے پر فائز ہونے والی شخصیت سے بہت بڑی امیدیں، توقعات بھی وابستہ ہو چکی ہیں۔ ملک کے سلامتی اور بقاء سے منسلک و مربوط ان امور کی صورتحال میں ملک اور عوام منتظر اور ملتمس ہیں کہ "بتا تیری رضا کیا ہے؟"۔

☆☆☆☆☆☆☆

پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ......شخصیت وکردار

سیّد زاہد حسین نعیمی
szahidhussainnaeemi@yhaoo.com

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان میں کوئی نہ کوئی صلاحیت و خوبی رکھی ہے۔ انسان ان صلاحیتوں کو بروکار لا کر انسانیت کی خدمت کر سکتا ہے اور اگر ان سے استفادہ نہ کیا تو یہ صلاحیتیں اپنے ساتھ لے کر قبر میں جا پہنچتا ہے۔ پھر اُس کی زندگی کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔ دنیا میں بڑے ہو لوگ گزرے ہیں جو انسانیت کی خدمت مختلف طریقوں سے کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہو کر ہمیشہ کے لئے تاریخ میں زندہ رہے۔ پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ بھی انہی میں سے ایک ہیں جنہوں نے پیشہ معلّمی اختیار کیا۔ جو انبیاء و مرسلین کا پیشہ ہے۔ پوری زندگی تعلیم وتعلّم میں گزار کر سینکڑوں شاگرد پیدا کیے جو ملک وقوم کی خدمت کے لئے مصروف عمل ہیں۔ یہ تو ان کی زندگی کا ایک پہلو ہے۔ وہ چونکہ راسخ العقیدہ مسلمان، سچے عاشق رسول ﷺ اور محبّ وطن پاکستانی تھے۔ چنانچہ اُنہوں نے اپنی زندگی کا مقصد محبت رسول ﷺ کو عام کرنے اور وطن پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کرنا بنا لیا تھا اور اسی کے لئے خود کو وقف کر دیا تھا۔ وہ عمر کے آخری حصہ میں بھی انہی مقاصد کو عام کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہو گئے۔

پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ ۵ جنوری ۱۹۴۹ء کو محمد اسمٰعیل جنجوعہ کے ہاں چونیاں قصور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی مقامی سطح پر کاروبار کرتے تھے۔ اُنہوں نے اپنے بیٹے محمد حفیظ جنجوعہ کو ابتدائی تعلیم کے لئے مقامی گورنمنٹ سکول M/B نمبر 1 چونیاں میں داخل کروایا۔ محمد حفیظ جنجوعہ نے ۱۹۵۹ء میں پرائمری پاس کرنے کے بعد گورنمنٹ ہائی سکول چونیاں میں داخلہ لیا اور ۱۹۶۴ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ پھر گورنمنٹ کالج پتوکی میں داخلہ لیا اور ۱۹۶۶ء میں ایف۔اے کا امتحان پاس کیا۔ پھر پنجاب یونیورسٹی سے ۱۹۶۸ء سے گریجویشن کی۔ ۱۹۷۰ء میں گورنمنٹ اسلامیہ کالج سول لائنز لاہور سے انگریزی زبان میں ماسٹر کیا۔ پھر آپ محکمہ تعلیم میں بطور پرائمری مدرس ۱۹۷۲ء سے ۱۹۷۴ء تک فرائض تدریس سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے ۱۹۷۴ء میں بطور لیکچرر گورنمنٹ کالج تپوکی میں تعلیمی خدمات سرانجام دیں۔ پھر مختلف کالجز میں فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ان میں ایس ای کالج بہاؤلپور، ڈگری کالج برے والا، ۱۹۹۲ء سے آپ بطور پرنسپل مختلف کالجز میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ ان میں گورنمنٹ کالج بھائی پھیرو، گورنمنٹ کالج کوٹ وادھا کشن، گورنمنٹ کالج چونیاں شامل ہیں۔ پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ ۲۰۰۵ء میں اے۔ڈی۔او ایجوکیشن ضلع قصور ہوئے۔ ۲۰۰۷ء میں دوبارہ پرنسپل گورنمنٹ کالج چونیاں تعینات ہوئے اور یہاں ہی سے ۳۷ سال سروس پوری کرنے کے بعد جنوری ۲۰۰۹ء میں ریٹائرڈ ہوئے۔ یوں آپ تدریسی خدمات کے ساتھ ساتھ انتظامی عہدوں پر خدمات بھی احسن طریقے سے سرانجام دے کر محکمہ تعلیم سے رخصت ہوئے۔

یہ تو آپ کی تعلیمی وتدریسی زندگی کا ایک پہلو تھا، لیکن آپ کی زندگی کا اہم پہلو ملک وقوم کے لئے وہ خدمات ہیں جو یقیناً دنیا و آخرت میں ذریعہ نجات ہیں۔ ان میں اہم مسلم اساتذہ کو انجمن اساتذہ پاکستان کے پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا تھا اور انہیں ملک وقوم کے لئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کا جذبہ پیدا کرنا تھا۔ اس سلسلہ میں وہ خود راقم السطور کے نام ایک مکتوب میں یوں ارشاد فرماتے ہیں:

"آپ کا خلوص و بے لوث مبنی عشق ومحبت کا پاکیزہ منازل طے کرتا ہوا خط آپ کے اس ادنیٰ سے خادم کی راحت اور سکون قلب کا باعث بنتے ہوئے موصول ہو چکا ہے۔ میں بلا تاخیر اس خط کے دوسرے متن کا جواب حاضر خدمت کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔ انجمن اساتذہ پاکستان ۸۰ء کے وسط میں حضرت داتا علی ہجویری کی نگری میں چند دردمند اساتذہ کرام (اہل سنت والجماعت بریلوی) کے ایک اجلاس کے نتیجہ میں وجود میں آئی جو سرگودھا انبالہ مسلم کالج کے پروفیسر ولی محمد قادری کے سرکلر کے ذریعے منعقد ہوا...... برادر محترم ومکرم انجمن اساتذہ کے اغراض ومقاصد کی موجودہ صورتحال واضع کرتا چلوں، میرے خیال وایمان کے مطابق انجمن اساتذہ پاکستان کا سب سے بڑا اور بنیادی مقصد اہل سنت وجماعت کے اساتذہ کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ومنظم کرنا، ان کے دلوں میں توحید باری تعالیٰ کے مقدس ترین جذبہ کے ساتھ عشق مصطفیٰ ﷺ کی شمع فروزاں کرنا ہے۔ آپ کا چونکہ مجھے اس خط کے ذریعے تعارف ہوا ہے۔ معلوم نہیں آپ خود استاذ المکرّم ہیں یا دردمند اہل سنت ہوتے ہوئے اپنے احباب میں انجمن اساتذہ کو متعارف کرانے کے لئے بے تاب ہیں۔ آپ کے خلوص اور بے لالوث محبت بھرے جذبات اور پاکیزہ خیالات ونسبت کے پیش نظر میں آپ کی خدمت اقدس میں گزارش کروں گا کہ آزاد کشمیر میں انجمن اساتذہ کو متعارف کرانے، تعلیمی اداروں میں اس کے یونٹ قائم کرنے اور رکنیت سازی میں جس طرح آپ ہم سے تعاون کر سکتے ہیں کریں۔ آزاد کشمیر اور اس کے اضلاع کے لئے راسخ العقیدہ بااعتماد احباب کو کنونیئر مقرر کریں یا جس سطح تک آسانی سے یہ کام کر سکتے ہوں کر دیں"۔

پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ چونکہ ایک تنظیمی اور تحریکی شخصیت کے مالک تھے۔ اس لئے انجمن اساتذہ پاکستان کی ترویج واشاعت کے لئے ہمیشہ کوشاں رہتے تھے۔ اس سلسلہ میں اُنہوں نے انجمن اساتذہ جموں وکشمیر کے قیام کے لئے بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی۔ اُنہوں نے راقم السطور کے لئے انجمن اساتذہ پاکستان کا تعارف اور دیگر پرنٹ شدہ مواد ارسال کیا، ساتھ ہی ایک مکتوب ۱۱ دسمبر ۱۹۸۳ء کو راقم السطور کے نام لکھا جس میں انجمن اساتذہ پاکستان کے مرکزی کنونشن منعقدہ ۲۶ جنوری ۱۹۸۴ء بمقام اسلامیہ ہائی سکول بھاٹی گیٹ لاہور میں شمولیت کی دعوت دی۔ آپ نے مزید لکھا:

"آپ اپنے پاکیزہ مشن کو جاری رکھیں۔ ہم نے یہ کام بے لوث جذبے سے رضاکارانہ طور پر سرانجام دینا ہے۔ میرے ایمان کے مطابق تو یہ خدائے پاک کے محبوب پاک شہنشاہ لولاک ﷺ کی رضائے پاک کے حصول کے لئے ہے اور ذکر مقصود کائنات ﷺ کے چرچے کرنے کے لئے ہے۔ اس لئے مزید دلجمعی سے ہمت وحوصلہ سے آزاد کشمیر میں انجمن اساتذہ کو منظم کرنے کی کوشش کریں۔ ہماری طرف سے آزاد کشمیر میں کنونیئر اور انجمن اساتذہ کے سب کچھ آپ ہیں۔ آگے آپ کی مرضی، جن کو ذمہ داریاں دیں گے ہم ان کے شکرگزار ہوں گے"۔

پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ مسلسل رابطہ میں رہے اور آزاد کشمیر میں انجمن اساتذہ جموں وکشمیر کی تنظیم سازی کے متعلق پوچھتے رہے۔ مئی ۱۹۸۳ء میں تنظیم سازی پر زور دیتے رہے۔ پھر نومبر ۱۹۸۳ء میں ایک مکتوب کے ذریعے مجموعی تنظیم سازی کے متعلق پوچھا، آپ نے پھر لکھا:

"میری غلطی کی بناء پر کام میں کمی آتی ہو تو نظر انداز کرتے ہوئے مقدس مشن کو جاری رکھیں اور سرگرم ہو جائیں"۔

پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ کے ذریعے انجمن اساتذہ پاکستان کے جن مرکزی رہنماؤں سے رابطہ ہوا ان میں پروفیسر وقار حسین طاہر، قاری محمد یوسف رحمانی مرحوم، چوہدری عبدالغفار، پروفیسر محمد یوسف صابر مرحوم، محمد اکرم چوہدری بہاؤلپور، پروفیسر ولی محمد قادری مرحوم بہاولپور شامل تھے۔

پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ نے آزاد کشمیر کا دورہ بھی کیا اور اس سلسلہ میں وہ مظفرآباد، میرپور اور بعد میں بھمبر میں تشریف لائے۔ اپنے اس تنظیمی دورہ میں اُنہوں نے انجمن اساتذہ جموں وکشمیر کو فعال بنانے میں راقم السطور کی بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی اور انجمن اساتذہ کے تمام عہدیداروں کو انجمن کا مشن سمجھ کر کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ کی دعوت پر راقم السطور ۲۶ جنوری ۱۹۸۴ء کو مرکزی کنونشن لاہور میں شریک ہوا۔ پھر وقتاً فوقتاً جو مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ کے اجلاس پاکستان بھر میں ہوتے رہے اُن میں شریک ہوتے رہے، جہاں ان سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوتا رہا۔

۱۹۸۴ء میں وہ ایک بار پھر انجمن اساتذہ پاکستان کے مرکزی صدر منتخب ہوئے، اُن کے ساتھ جنرل سیکرٹری سفیر انجمن قاری محمد یوسف رحمانی مرحوم تھے۔ انجمن کے کارکنان اور عہدیداران کو ہمہ وقت مستعد رکھنے کے لئے آپ خود تنظیمی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے دورہ بھی کرتے، سرکلر بھی کرتے اور حوصلہ افزائی بھی کرتے تھے۔ اس سلسلہ میں آپ نے ایک سرکلر جو ۶ مارچ ۱۹۸۶ء کو لکھا گیا، میں لکھتے ہیں:

"ہم آپ کے بے لوث تعاون اور خلوص و محبت کے لئے آپ کے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور دُعا کرتے ہیں کہ ربّ العزت آپ کو حبیب کریم ﷺ کے صدقہ خوش وخرم رکھے اور انجمن اساتذہ پاکستان کے جملہ مقاصد کے حصول کے لئے جدوجہد جاری رکھنے کی ہمت وتوفیق عطا فرمائے"۔

پھر فرمایا:

"آپ علماء ومشائخ کے خصوصی تعاون سے ہر ہم خیال اساتذہ کو انجمن اساتذہ کا رکن بنائیں تاکہ عاشقان مصطفیٰ ﷺ کا یہ قافلہ اساتذہ کرام کے مقام و منصب کے تحفظ میں اہم کردار ادا ہو سکے"۔

۱۹۸۶ء کے ایک اور سرکلر میں آپ لکھتے ہیں:

"ہمیں یقین ہے کہ آپ حسب سابق ہم سے کہیں بڑھ چڑھ کر انجمن اساتذہ پاکستان کے استحکام وترقی اور اس کے پیش نظر عظیم مقاصد کے حصول کے لئے سرگرم ہوں گے...... موسم گرما کی تعطیلات ہونے والی ہیں۔ اس دفعہ تعطیلات کے دوران بھی انجمن اساتذہ پاکستان کی تعمیر وترقی کے لئے سرگرم عمل رہنے کا عزم کیے ہوئے ہیں۔ آپ سے بھی ہماری استدعا ہے کہ ان طویل تعطیلات کے دوران براہِ کرم ہر ہم خیال مقامی اُستاد سے رابطہ کر کے ممبر بنائیں...... اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کی رضا پیش نظر رہے تو کامیابی یقینی ہے"۔

پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ ۱۹۹۱ء میں بھی مرکزی صدر تھے۔ اس بار بھی اُنہوں نے تنظیمی وتحریکی طور پر انجمن اساتذہ کو منظم کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ وہ ملت اسلامیہ کا درد رکھتے تھے۔ انجمن اساتذہ سیاسی جماعت نہ ہونے کے باوجود اس کے پلیٹ فارم سے امت مسلمہ کی یکجہتی، اتحاد اور منظم ہونے کے لئے کوشاں رہے ہیں۔ وہ ۱۲ مارچ ۱۹۹۱ء کے ایک سرکلر کے ذریعے اس کا اظہار ان الفاظ میں کرتے ہیں۔

"عزیز ساتھیو! آخر میں ضروری سمجھتا ہوں کہ خلیج کے بحران کے خاتمہ کے لئے ہم سب مل کر دُعا کریں کہ پروردگار عالم عراق کے سنی مسلمانوں کو فتح ونصرت عطا فرمائے اور کفار، مشرکین اور منافقین اسلام کی باطل قوتوں کو برباد فرمائے۔ اس سلسلہ میں آپ ضرور تقریبات کا اہتمام کریں"۔

غرضیکہ پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ پوری ملت مسلمہ کے لئے تڑپ رکھتے تھے۔ ان دنوں عراق پر امریکا نے اپنے اتحادیوں کے ساتھ چڑھائی کر رکھی تھی۔ لاکھوں مسلمانوں کو عراق میں موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا۔ وہی ہوا جس کا خدشہ پروفیسر محمد حفیظ سمیت ہر دردِ دل رکھنے والے مسلمان کو تھا۔ صدر صدام حسین کی حکومت ختم کر کے اُسے پھانسی دے دی گئی۔ عراق میں تب سے اب تک انتشار ہے۔

پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ جنوری ۲۰۰۹ء کو اپنی مدت ملازمت پوری کر کے ریٹائرڈ ہوئے۔ آپ نے پوری دیانتداری سے استاد سے لے کر انتظامی آفیسر تک اپنے عمل سے عمدہ مثال چھوڑی ہے۔ ازاں بعد آپ نے دوقومی نظریہ، نظریہ پاکستان، فروغ عشق مصطفیٰ ﷺ، تحفظ ناموس رسالت، تحفظ عقیدہ ختم نبوت کے لئے بھرپور کوشش کی۔ اس سلسلہ میں بعض تنظیمیں قائم کیں جن کے پلیٹ فارم سے کام کرتے رہے۔ پھر آپ نے جمعیت علماء پاکستان کے پلیٹ فارم سے اپنی خدمات پیش کیں اور تحریری، تقریری ہر لحاظ سے بھرپور کردار ادا کرتے رہے۔ آپ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی انجمن اساتذہ پاکستان، انجمن اساتذہ جموں کشمیر، انجمن طلباء اسلام، جماعت اہلسنّت پاکستان وغیرہ کی قومی، ملی، تعلیمی کانفرنسوں میں پیغام حق پہنچاتے رہے۔ ۲۰۱۴ء میں انجمن اساتذہ جموں کشمیر کی مرکزی تعلیمی کانفرنس بھمبر میں ہوئی جس میں پروفیسر محمد حفیظ جنجوعہ تشریف لائے۔ ان میں وہی جذبہ تھا جو ۱۹۸۳ء میں اُن میں تھا۔ ان سے یہ آخری ملاقات تھی، پھر فون پر ہی بات ہوتی رہی۔

سیّد ارشد گیلانی چھانگا مانگا کے علاوہ اکثر تعلیمی کانفرنسیں کراتے رہے، جس میں محمد حفیظ جنجوعہ بھرپور شرکت کرتے رہے۔ وہ عارضہ قلب میں مبتلا تھے، لیکن اس کے باوجود وہ عشق مصطفیٰ ﷺ کی تحریک کو فروزاں کرتے رہے۔ اُنہوں نے ۲۰۰۲ء میں پاکستان سکول آف قرآن اینڈ سائنس قائم کیا جس کے ذریعے نادار طلباء و طالبات کو اُن کے جدید تعلیم کے حصول میں مددگار بنتے رہے۔ وہ مختلف تقریبات میں ڈاکٹروں کے منع کرنے کے باوجود شریک ہوتے رہے اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے۔ ایک اور دوست کی کتب کی تقریب رونمائی میں شریک ہو کر پیغام محبت رسول دیا جبکہ چند دن قبل آپ ہسپتال میں زیرعلاج تھے۔ آپ نے نوجوانوں کو پیغام دیا کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان کامل اور نبی کریم ﷺ سے سچی محبت اور ان کے اسوۂ حسنہ کے مطابق زندگی گزارنے سے ہی دین و دنیا کی کامیابی ممکن ہے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ساتھ بے لوث محبت آپ کی ترقی اور کامیابی کی ضمانت ہے۔ آپ کو دوبارہ سخت ہارٹ اٹیک ہوا، ہسپتال میں داخل ہوئے، لیکن اس بار یہ حملہ جان لیوا ثابت ہوا، یوں آپ نے راہ حق میں اپنی جان دے دی۔ آپ کا وصال مورخہ ۱۰ ستمبر ۲۰۲۲ء ہوا۔ نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں انجمن اساتذہ پاکستان کی سنیئر قیادت کے ساتھ ساتھ جمعیت علماء پاکستان اور دیگر تنظیمات کے رہنماؤں نے نماز جنازہ میں بھرپور شرکت فرمائی اور آپ کو اشکبار آنکھوں سے سفر آخرت کے لئے روانہ کیا۔ آپ کے تین بیٹے اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں، ڈاکٹر محمد حامد جنجوعہ، محمد ہاشم جنجوعہ، محمد عاصم جنجوعہ اپنے والد گرامی کے مشن پر کاربند ہیں۔ آپ کا چہلم ۱۱۶کتوبر ۲۰۲۲ء کو ضلع قصور چونیاں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کے مشن کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین بجاہ سیّد المرسلین

"عدالت، پیشی اور فیصلہ"۔۔۔۔۔۔

دو بول
سدرہ ارم

اج وہ سویرے سویرے ہی کام نمبٹانے میں لگی ہوئی تھی کیونکہ آج کی صبح اس کی زندگی میں کڑے انتظار کہ بعد آئی تھی۔ اندر باہر چلتے بھاگتے دوڑتے اس کی نظریں بے اختیار دیوار پہ ٹانگی ہوئی وال کلاک پہ پڑتی تھیں اس کی ٹک ٹک جو کبھی اس کو ناگوار حد تک بری لگتی تھی آج ایک خوش کن احساس لیے ہوئے تھی۔ جھٹ پٹ کی بنیادوں پہ وہ سب کیا جسے کرتے اسے آدھے سے زیادہ دن چڑھ جاتا تھا۔ جیسے تیسے وقت گزرا اور وہ لمحہ آ گیا جب اس کا نام پکارا گیا وہ ایک ایسا مقدمہ لڑ رہی تھی جس میں ناں تو کوئی اس کا گواہ تھا ناں ہی دو لفظ بولنے والا کوئی شناسا کیونکہ وہ ان سب رشتوں سے خالی تھی۔۔۔ خوشی سے اٹھتے قدم اس کی جیت کی دلیل ثابت ہو رہے تھے اور ہاں وکیل بھی تو کوئی اس کا ناں تھا دنیا کی عدالت میں وہ اپنے داہر کیے ہوئے مقدمے کی جراح خود ہی کرنی تھی اس کو پھر بھی وہ جیت کا یقین لیے کھڑی تھی جب اسے کٹہرے میں گھڑا کیا گیا تو ایک سرسری سی نے نگاہ سامنے نشستوں پہ دوڑائی لیکن یہ کیا کوئی بھی چہرہ مانوس ناں تھا اللہ کی ذات پہ توکل اور اپنی ہمت پہ یقین رکھتے ہوئے اپنی تمام تر توانائیوں کو یکجا کیے وہ ہر دلیل ہر سوال کا جواب دے رہی تھی۔ عدالت کی توہین کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور فریق دوئم کی عزت نفس مجروح نا ہو ان لوازمات کا احترام کیا تو تڑاں سوالات کی بوچھاڑ وکیل کی جھاڑ اور سامعین کی چھبتی نظریں اور جج صاحب کی وقت فوقتاً دی گئی حوصلہ افزائی اس کہ حوصلوں کو بلند کیے ہوئے تھی۔ یہ ایسا کیس تھا جو وہ پیدائش کے فوراً بعد سے ہی لڑ رہی تھی جب وہ ٹھیک سے رو بھی نہیں پا رہی تھی مجرم بھی اور ملزم بھی وہ خود ہی تھی۔ کیس کی پہلی پیشی تب ہوئی جب وہ کچھ ساعت پہلے دنیا میں آئی۔۔۔ جرم دنیا میں آمد۔۔۔ جرح میں یہ بات ثابت کر دی گئی کہ کرموں جلی قصوروار ہے کیونکہ اس کی آمد پہ اس کی ماں کو جان کے لالے پڑ گئے اور شدید علالت کے باعث اسے آوروں کے ھاتھوں میں تھما کر ہسپتال جانا پڑا بس وہ دن کہ یہ دن ایک بے وقعت چیز کی طرح ادھر ادھر رشتوں کی مرہون منت رہی۔ اس نے ہمت کر کے اپنا کیس ایک ایسی عدالت میں دائر کیا جہاں سنوائی بھی اسی کی تھی جو صاحب حثیت تھا۔ بلوغت تک پہنچتے پہنچتے اس پہ مختلف ایف آئی آر کٹوائی جا چکی تھیں۔ اس کا جرم صرف رشتوں کی محبت کا متلاشی ہونا تھا اسے بھی ایسی زندگی بسر کرنی تھی اوروں کو میسر تھی۔۔۔ ماں نام کی ہستی کی جدائی نے اس کی زندگی میں وہ خلا کیا جو کوئی اور پورا نہیں کر سکا۔ وقت بدلے حالات بدلیں اور شاید رشتوں کی سوچ بدلے اسی انتظار میں اتنی لمبی پی (سزا) کاٹی لیکن نتیجہ صفر تھا اور صفر ہی رہا۔ وکلا کی عدم موجودگی کبھی اگلی پیشی کی لمبی تاریخ نے اس کے فیصلے کو ہمیشہ تاخیر کی بھینٹ چڑھایا۔ مدعی اپنا مدعا پیش کر ہی نہیں رہے تھے ان کی زبانوں پہ قفل پڑے تھے البتہ ایک رسہ کشی رشتوں کا تناو جو اسے چین نہیں لینے دے رہا تھا والدہ کی وفات کہ بعد والد محترم کی عدم دلچسپی اور عدم توجہی ننھیال ددھیال کی کھینچا تانی نے اور کچھ کیا ناں کیا لیکن اس کی شخصیت کو مسخ کر کر رکھ دیا۔ یہ وہ احسان تھا جو فرضا اور قرضن اس پہ کیا گیا۔ ہر دن مقدمے کی جیت کی آس پہ کاٹا اج اس کے لیے جیت کا دن تھا۔۔۔ دنیا کی عدالت سے بھی ایک بڑی عدالت موجود ہے جس میں سب کو انصاف ملتا ہے وہ اپنے دامن کا خالی کشکول لیے ادھر بھی دست دراز کیے ہوئے ہے زمانے کے تھپڑوں سے تنگ اور تنہائی سے بیزار ہوتی ہے تو جائے نماز پہ اپنے رب کو ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں یاد کرتی ہے کیونکہ ایک وہی تو ہے جو اسے سمجھتا ہے۔۔۔ رشتوں کی کمی اور بے اعتنائی نے اس کی ذات کو کرچی کرچی کر دیا ہے۔ اعتبار اور یقین نام کی چڑیا تو اس کی زندگی کہ گلستان سے کب کی پھر سے اڑ گئی ہے۔ مخلص اور ہمدرد ایسا نہیں جو اسے پرسہ دے۔ آج وہ خود ایک ماں تھی خود بن ماں کہ پلنے والی کو ممتا کا کیسا احساس لیکن پھر بھی وہ ایک فرض نبھا رہی تھی۔ اسکے خلاف مقدمات کہ انبار لگ چکے تھے۔ وہ خود کو تو سنبھال نہیں پائی کہ اولاد کی ذمہ داریاں۔ اس کا پلا ناجانے ایسے لوگوں سے کیوں پڑتا تھا جو اس کو اپنی ذمہ داری سمجھنے کے بجائے خود کو اس کی ذمہ داری قرار دے رہے تھے اپنے حصے کا بوجھ بھی اس کے کاندھوں پہ ڈالنا فخر سمجھتے تھے۔ دنیا میں اس کہ پاس ایک ہی رشتہ تھا جو باپ کہلاتا تھا وہ اس سے یگانہ۔ تعلقات اور رشتوں کی بے حسی نے اسے یہ مقدمہ لڑنے پہ اکسایا۔ اکتالیس سال کہ بعد جب اس کا فیصلہ ہوا تو اس کی نوعیت مختلف تھی۔ جج صاحب نے فیصلہ سنایا تو خوشی کے مارے اس کی باچھیں کھل گئیں کیونکہ نتیجہ اس کی سوچ کے عین مطابق تھا اتنے طویل انتظار کے بعد بھی جیت رشتوں کی ہی ہوئی۔ لیکن وہ اس عدالت کے فیصلے کی منتظر ہے جس کا نتیجہ اٹل ہے۔ وہ مقدمہ ہار تو گئی لیکن خوشی اسے نام نہاد رشتوں کے بے نقاب کرنے کی تھی اسے پہلے سے اندازہ تھا کیونکہ عدالت بھی انھی کی فیصلہ بھی اور جج صاحب بھی انھی کے اور جیت بھی وہ کیونکر ناں ہارتی وہ ایک بیٹی تھی اگر بیٹا ہوتا تو ہر مقدمہ جیت جاتا۔۔۔ اس کا مقدمہ معاشرے کی فرسودہ سوچ بیٹا بیٹی کی تقسیم رشتوں کی عدم توجہی کے خلاف تھا۔ اس کا یہ مقدمہ اس معاشرے کے گھسے پھٹے قانون کے خلاف تھا قران کہ جس نے بیٹی بہن کو وراثت میں حصہ دار تو ٹھہرایا لیکن حصہ لینے یا مانگنے پہ اس سے لاتعلقی کر دی جاتی ہے اسے منہ پھٹ احسان فراموش اور نا جانے کون کون سے القابات سے نوازا جاتا ہے۔۔۔ بیٹی پیدا کرنا جرم ہے تو سزا کا حق دار کون ہے۔۔۔ اگر بیٹی کا کوئی مقام ناں ہوتا تو اللہ کہ نبی کہ ہاں بیٹی ناں پیدا کی جاتی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ٪

مسئلہ کشمیر، اقوام متحدہ قراردادوں پر عمل کروائے، لارڈ قربان

برطانیہ بھارت سے تجارتی معاہدے انسانی حقوق سے جوڑے، بحث

لندن (کے پی آئی) برطانوی پارلیمنٹ میں ایک بحث کے دوران برطانوی حکومت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ جموں وکشمیر میں نسل کشی کو روکنے اور کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کرانے میں اپنا کردار ادا کرے۔ برطانوی پارلیمنٹ کے ایوان بالا دارالعمرا میں لارڈ قربان حسین نے مقبوضہ جموں وکشمیر اور بھارت کی صورتحال پر ایک خصوصی بحث سے خطاب کرتے ہوئے برطانوی حکومت پر زور دیا کہ وہ بھارت کے ساتھ مستقبل میں ہونے والے کسی آزاد تجارتی معاہدے کو انسانی حقوق سے جوڑے۔ بحث میں دارالعمرا کے کئی ارکان نے حصہ لیا اور مقبوضہ جموں وکشمیر میں بھارت کی طرف سے جاری جنگی جرائم پر سوالات اٹھائے۔ صدر تحریک کشمیر برطانیہ راجہ فہیم کیانی اور ممتاز صحافی ظفر ملک نے بطور مبصر بحث میں شرکت کی۔ قربان حسین نے برطانوی خارجہ امور کے حکام پر بھی زور دیا کہ وہ بھارت کو انسانی حقوق کے تحفظات والے ممالک کی سالانہ فہرست میں شامل کریں۔ انہوں نے برطانوی حکومت سے کہا کہ وہ کشمیر پر اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے بارے میں اپنا موقف واضح کرے۔

بچوں کے سامنے ماں کو گلا کاٹ کر قتل کرنیوالے باپ کو سزائے موت

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عطا ربانی نے 15 صفحات پر مشتمل فیصلہ جاری کر دیا

اسلام آباد (صباح نیوز) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ اسلام آباد نے بچوں کے سامنے ماں کو گلا کاٹ کر قتل کرنے والے باپ کو سزائے موت سنا دی۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عطا ربانی نے 15 صفحات پر مشتمل فیصلہ جاری کر دیا۔ پراسیکیوٹر رانا حسن عباس نے کیس کی پیروی کی۔ بچوں کی گواہی نے باپ کو سزا موت دلوانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ واضح رہے کہ مجرم ناصر حسین نے 19 نومبر 2020 کو بیوی کو 2 بچوں کے سامنے گلا کاٹ کر قتل کیا تھا۔

درستگی نام

میرا اصل نام زینب جان دختر محمد افسر خان ہے جبکہ نادرہ ریکارڈ میں غلطی سے میرا نام زینب افسر لکھا گیا ہے۔ لہٰذا درستگی کی جائے۔

زینب جان دختر محمد افسر خان گاؤں بن بہک ڈاکخانہ کھائی گلہ تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ آزاد کشمیر

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں......(ادارہ)

بقیہ 1

قبول نہیں ہے، ہم اپنے حق کے حصول تک احتجاج جاری رکھیں گے، انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فی الفور اساتذہ کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے تاکہ اساتذہ آزاد کشمیر یکسوئی کیساتھ تعلیمی عمل کو جاری رکھ سکیں۔

بقیہ 2

کیا جائیگا۔23نومبر2016 کو انڈین آرمی نے نگدر کنارے کے مقام پر مسافر بس کو نشانہ بنایا جسکے نتیجے میں 12 افراد شہید جبکہ 14 افراد شدید زخمی ہوئے۔حکومت آزاد کشمیر ہر سال کی طرح امسال بھی 23نومبر2016 کے جملہ شہداء اور غازیوں سمیت لائن آف کنٹرول پر شہید ہونے اور غازیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے سول سوسائٹی پر مشتمل کمیٹی کے اشتراک سے تقریب ''یوم شہداء نیلم'' منائے گی۔تقریب یوم شہدائے نیلم کو احسن طریقے سے سرانجام دینے کیلئے کمیٹی تشکیل دی جاچکی ہے۔جس کے چیئر مین مفتی خالد (ر) پرنسپل، ممبر صدر پریس کلب نیلم، صدر پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن، صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن، یوتھ اینڈ کلچر نیلم، صدر انجمن تاجران، ممبر پریس فاؤنڈیشن نیلم شامل ہیں۔تقریب میں شرکت کیلئے ممبران اسمبلی شاہ غلام قادر، میاں عبدالوحید ایڈووکیٹ، مولانا پیر محمد مظہر سعید شاہ اور اداروں کے سربراہان/ سیاستدانوں مختلف یونین سمیت علاقہ کے سیاسی وسماجی عمائدین کو دعوت نامے جاری کردئے گئے ہیں۔

بقیہ 3

حالت میں ہوئی ہے اور موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ڈسٹرکٹ ہسپتال ادھم پور بھیج دیا گیا۔دریں اثنا ضلع پلوامہ کے ایک 46 سالہ کاروباری شخص منظور وانی کی لاش جموں شہر کے مضافاتی علاقے باغ بہو میں ایک درخت سے لٹکی ہوئی پائی گئی ہے۔

بقیہ 4

اکبر، وزیر ہائیر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک، ممبر اسمبلی وسابق وزیر حکومت چوہدری جاوید اقبال بڈھانوی ،میاں غلام جنید خضری قادری اور دیگر نے خطاب کیا جبکہ سجادہ نشین دربار عالیہ بنڈ ہور شریف حتہ پانی صاحبزادہ پیر سید اکرام حسین شاہ بخاری، صاحبزادہ پیر سید افتخار حسین شاہ بخاری، باجی میاں عبدالرحمٰن، میاں ظفر الحق خضری قادری ،باجی میاں محمد نثار خضری قادری، سابق اُمیدوار اسمبلی بیرسٹر ولید انقلابی ، سیکرٹری جنرل پریس کلب حتہ پانی ملک فاروق تبسم کے علاوہ دیگر مشائخ عظام، علماء وحفاظ کرام، سیاسی سماجی شخصیات، عقیدت مندوں وزائرین نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی،تقریب سے اپوزیشن لیڈر چوہدری لطیف اکبر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اولیاء کرام کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے اور انکی زندگی کے سنہری اُصولوں پر عمل پیرا ہو کر دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے، اولیاء کرام کے ساتھ مضبوط تعلق کو قائم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اولیاء کرام نے ہمیشہ محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیا ہے، جو کوئی بھی نیک نیتی کے ساتھ اولیاء کرام کے آستانوں پر آتا ہے وہ اپنی مراد ضرور پاتا ہے، ان کے آستانوں پر حاضری اور محفلوں میں شرکت سے قلبی سکون ملتا ہے، اولیاء کرام کی خدمات کو ہرگز فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے، آخر پر سجادہ نشین دربار عالیہ بنڈ ہور شریف حتہ پانی صاحبزادہ پیر سید اکرام حسین شاہ بخاری نے دُعا فرمائی، جس میں قبلہ باجی میاں الف دینؒ، قبلہ باجی میاں محمد ایوبؒ ،قبلہ باجی میاں محمد قاسم خضری قادری اور دیگر بزرگوں کے درجات کی بلندی، ملکی سلامتی، افواج پاکستان کی کامیابی، امت مسلمہ کے اتحاد اتفاق ، مسائل کے حل، کشمیر وفلسطین اور دیگر محکوم اقوام کی آزادی کیلئے خصوصی دعا کی گئی، بعد از دعا لنگر تقسیم کیا گیا۔

بقیہ 5

متعدد پروازیں منسوخ ہونے کی وجہ سے سیکڑوں مسافر ایئر پورٹس پر پھنس گئے۔ نیویارک کے گورنر کے مطابق برفانی طوفان میں پھنس جانے والے ڈھائی سو افراد کو ریسکیو کر لیا گیا۔سڑکوں سے برف ہٹانے کا کام جاری ہے تاہم مسلسل برفباری کے باعث ریسکیو ورکرز کو مشکلات کا سامنا ہے۔ برفباری سے بجلی اور مواصلات کا نظام متاثر ہونے سے متعدد گھروں کو بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی۔ حکام نے لوگوں کو بلاضرورت گھر سے باہر نہ نکلنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 6

پسند کو خفیہ ٹھکانے پر لے جایا جاتا ہے اور اسکے بعد پراسرار حالات میں اسے گولی ماردی جاتی ہے، کوئی بھی احتساب نہیں ہے۔یادر ہے کہ بھارتی فوجیوں نے آج اپنی ریاستی دہشت گردی کی تازہ کارروائی میں ضلع اسلام آباد کے علاقے بج بہاڑہ میں ایک کشمیری نوجوان سجاد احمد تانترے کو جعلی مقابلے میں شہید کر دیا۔

بقیہ 7

تقریب سے فدا حسین کاظمی ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی مرزا زاہد حسین ایس پی جہلم ویلی چیئر مین HCWO و چیئر مین ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ فورم جہلم ویلی پیر سید احسان حسن گیلانی، صدر HCWO ریٹائر کیپٹن عبدالودود، صدر انجمن تاجران سید فیصل گیلانی، کامران عباسی چشتی، مولانا نوید اور دیگر نے خطاب کیا واک کے شرکا نے پلے کارڈ اٹھار کھے تھے جن پر فلاحی تنظیمات DDF HCWO کی جانب سے واضع پیغام تحریر کیا گیا تھا؛ نشہ سے انکار زندگی سے پیار ؛صحت مند معاشرہ بہترین مستقبل ؛منشیات کی فروخت و استعمال قانونی شرعی اور اخلاقی جرم ہے واک کے شرکا میں HCWO و DDF کی طرف سے اگاہی مہم کے سلسلہ میں سیکڑوں کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم کیے گئے واک میں سرکاری و پرائیوٹ سکولز کے طلباء و اساتذہ کرام آزاد جموں کشمیر یونیورسٹی جہلم ویلی کمپس کے طلباء و اساتذہ کرام، سول سوسائٹی، انجمن تاجران، سماجی کارکنان تمام مکاتب فکر کے زمہ داران نے کثیر تعداد میں شرکت کی جملہ مقررین نے خطاب کے دوران HCWO ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ فورم جہلم ویلی کی منشیات کے خلاف شعور و اگاہی مہم کو سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کے فلاحی تنظیمات اسی جذبہ، ولولہ سے سماجی خدمات انجام دیتی رہے گی واک کی قیادت ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی ایس پی جہلم ویلی، پیر احسان گیلانی، اسسٹنٹ کمشنر ہٹیاں بالا غلام محی الدین گیلانی، کیپٹن ریٹائرڈ عبدالودود، پیر سید فیصل گیلانی، راجہ محمد سلیم، پیر تحسین گیلانی، غزالہ اشرف، قاضی ممتاز اعوان، لیاقت علی اعوان، DSP اور SHO صاحبان عامر روشن، نوید سکندری ،کامران عباسی، علامہ احتشام علی چشتی، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذمہ داران محمد اسلم مرزا سابق صدر پریس کلب، سیکرٹری جنرل پریس کلب مبارک حسین اعوان سید عدنان فاطمی، سید اسرار ہمدانی ودیگر نے شرکت کی

بقیہ 8

جنوب میں تھا۔سیانجر انتظامیہ کے سربراہ ہرمن سوہرمن نے مقامی نشریاتی ادارے میٹرو ٹی وی کو بتایا کہ ہمیں موصولہ اطلاعات کے مطابق صرف اس ہسپتال میں44 افراد ہلاک اور300 زخمی ہوئے ہیں جن کا علاج جاری ہے۔ان کا کہنا تھا کہ زخمیوں میں سے اکثر عمارتیں زمین بوس ہونے کی وجہ سے ملبے تلے دب کر زخمی ہوئے۔انڈونیشیا کے زلزلہ پیما مرکز کے مطابق ملک میں 5.6 شدت کا زلزلہ آیا جس کا مرکز جکارتا سے 100 کلومیٹر دور سیانجر میں تھا۔انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتا میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے جانے کے بعد لوگ خوف و ہراس کے عالم میں گھروں سے باہر نکل آئے۔ جکارتا میں کام کرنے والے22 سالہ وکیل مایا دیتا والیو نے کہا کہ میں کام کر رہا تھا کہ اسی دوران مجھے زمین ہلتی ہوئی محسوس ہوئی، میں واضح طور پر زلزلے کے جھٹکے محسوس کر سکتا تھا، یہ جھٹکے وقت کے ساتھ مزید تیز ہوتے گئے اور کافی وقت تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ جکارتا کی ایک بلندوبالا عمارت میں کام کرنے والے اے ایف پی کے صحافیوں کو بھی فوری طور پر عمارت خالی کرنے کا حکم دے دیا گیا۔

بقیہ 9

کے سامنے احتجاج ریکارڈ کروایا۔ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ جب تک بل کی منظوری نہیں ہوتی احتجاج جاری رکھیں گے۔ احتجاج اور او پی ڈیز بند ہونے سے سینکڑوں مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

بقیہ 10

اڈے کے نزدیک مشتبہ ڈرون دیکھے جانے کے بعد سیکورٹی فورسز کو ہائی الرٹ کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ائر ٹریفک کنٹرول میں نصب راڈار نے ڈرون کی نقل وحرکت کے بارے میں جوں ہی اطلاع دی تو فوری طور پر ہوائی اڈے کے اردگرد ہائی الرٹ جاری کیا گیا۔ ڈرون کی نقل وحرکت ہوائی اڈے سے دو کلومیٹر کے فاصلے پر تھی۔ جموں ہوائی اڈے اور ائر فورس اسٹیشن میں تعینات عملے کو الرٹ کر دیا گیا اس واقعے کے بعد فورسز نے سرچ آپریشن شروع کر دیا تاہم فورسز کو کچھ نہیں ملا۔

بقیہ 11

سکول، یونیورسٹی کیمپس چھوٹا گلہ، اپر چھوٹا گلہ، دوتھان ،جنڈالی میں کامیاب کارنر میٹنگ کی جس میں عوام علاقہ نے سردار طارق خان ایڈووکیٹ کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے، اس موقع پر مختلف سیاسی وسماجی رہنماؤں سردار نعیم خان، ساجد خان، یاسر خان، محمد حمید ،اسد خان، ناصر خان، دانش حسین، ودیگر نے سردار طارق خان کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا جس پر سردار طارق خان نے خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہ چھوٹا گلہ کے مسائل کا حل ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، عوام کے بنیادی حقوق کو تحفظ کیا جائے گا

بقیہ 12

سے بھر پور احتجاج کیا گیا، اس احتجاج کی وجہ سے اور ایریا منیجر سجاد بخاری کی کاوشوں کے نتیجہ میں بنک کو دوبارہ فعال کیا گیا، اور ایک نئی عمارت کا قیام عمل میں لایا گیا، اب عوام علاقہ کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے بنک انتظامیہ کی جانب سے ای ٹی ایم مشین بھی نصب کر دی گئی جس پر عوام علاقہ دل کی اتھا گہرائیوں سے بنک انتظامیہ کی شکر گزار ہیں، ای ٹی ایم مشین کی عدم دستیابی کی وجہ سے مقامی لوگوں کو راولاکوٹ کا رخ کرنا پڑتا تھا اب یہ سہولت مقامی سطح پر میسر ہونے کی وجہ سے عوام کا مشکلات سے نجات حاصل ہو گی انہوں نے اس موقع پر صدر معلم (ر) سردار ممتاز خان، مظہر بابر، زاہد اشرف، بنک آفیسر ظہور احمد کیانی، کشمیر گیس لیمیڈ کے منیجر شہزاد صادق، کشمیر گیس کے مالک سعید عزیز، توصیف عزیز، سردار محمد نذیر خان و دیگر تمام احباب کو بھی شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے عوام کی سہولت کے پیش نظر بنک کو منتقل ہونے سے بچایا اور اپنا کلیدی کردار ادا کیا جس کی وجہ سے آج ایک اور سہولت عوام علاقہ کو مقامی سطح پر میسر آسکی، جس پر عوام علاقہ ان تمام احباب کے مشکور ہیں

بقیہ 13

شانہ بہ شانہ خیر و بھلائی کی جدوجھد کرنی چاہیے، ماں کی حیثیت سے ہماری ذمہ داری ہے کہ اولاد کی اسلامی خطوط پر تربیت کریں ، انچارج دعوہ مرکز برائے خواتین ڈاکٹر فریال عنبرین کی سربراہی میں ملکی سطح پر خواتین کی تربیت میں مثالی کردار ادا کر رہا ہے اس پر انھیں خراج تحسین پیش کرتی ہوں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انچارج دعوہ مرکز برائے خواتین ڈاکٹر فریال عنبرین نے کہا کہ ہم25 سالوں سے خواتین کی تربیت جو کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اس سے معاشرے میں مثبت تبدیلی آئے گی پروفیسر ڈاکٹر نورین سحر چیئر پرسن انتھروپالوجی۔افتتاحی تقریب سے اپنے خطاب میں دعوہ مرکز برائے خواتین کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے اسے امت مسلمہ کا سرمایہ قرار دیا انہوں نے ڈاکٹر فریال عنبرین انچارج دعوہ مرکز کو انکی خواہش کی تربیت میں بنیادی کردار ادا کر پر زبردست انداز میں خراج تحسین پیش کیا۔دعوہ مرکز کی تقریب سے پروفیسر ڈاکٹر ساجدہ جمیل انچارج دارالمنزہ، ڈاکٹر امتہ العزیز انچارج شعبہ تفسیر وعلوم القرآن اور ڈاکٹر عبدالفرید بروہی چیئر پرسن ٹریننگ دعوہ اکیڈمی نے بھی خطاب کیا اور ڈائریکٹر جنرل دعوہ اکیڈمی کی نمائندگی کی۔

بقیہ 14

ہے کہ اجلاس میں وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیرِ داخلہ رانا ثنا اللہ ، وزیرِ قانون سردار ایاز صادق شریک ہوئے۔دوسری جانب اس ضمن میں حکومت، اتحادیوں اور اسٹیبلشمنٹ کے درمیان بات چیت مکمل ہو چکی ہے۔حکومت کو امید ہے کہ صدر مملکت عارف علوی اس عمل میں رکاوٹ پیدا نہیں کریں گے، آرمی چیف سے متعلق سمری نہیں روکیں گے۔تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان اور شاہ محمود قریشی بھی کہہ چکے ہیں کہ کسی کے آرمی چیف بننے پر انہیں اعتراض نہیں ہے۔وفاقی وزیر خواجہ آصف کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ آرمی چیف کے تقرر کا عمل پیر سے شروع ہو کر منگل، بدھ تک مکمل ہو جائے گا۔ذرائع کے مطابق موجودہ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ 29 نومبر کو ریٹائر ہو جائیں گے۔ان کی ریٹائرمنٹ سے قبل 27 نومبر کو نئے آرمی چیف کا اعلان کر دیا جائے گا۔

بقیہ 15

کی جانب ان کے مضبوط ارادے کا عکاس ہے۔تحریک انصاف اپنے منشور پر عملدرآمد کر رہی ہے عوام کی فلاح و بہبود کے منصوبے جاری ہیں۔معاون خصوصی اطلاعات نے اپنے خصوصی بیان میں کہا کہ آزاد کشمیر میں پہلی بار رحمت اللعالمین اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا، جبکہ آزاد کشمیر بھر کی مساجد کو مفت بجلی فراہم کی گئی 496 معلمین قرآن کی مستقلی اور اپ گریڈیشن کی گئی، معلمین قرآن کیلیے الگ ڈائریکٹوریٹ قائم کرنے کے احکامات جاری کئے گئے جسکا ڈی جی جید عالم دین ہوگا۔انہوں نے کہا کہ تمام سرکاری ونجی تقریبات میں کلام پاک کے بعد درود شریف پڑھنا لازمی قرار دیا گیا، عام آدمی کیلیے آٹے پر 7 ارب سے زائد کی تاریخی سبسڈی دی گئی جبکہ ریاست بھر میں ایک سال تک بجلی بلات میں اضافہ نہ کرنے کا تاریخی فیصلہ کیا گیا، آزاد کشمیر بھر سے 6 ہزار خواتین کو باہنر بنا کر خود کفیل بنانے کیلیے کام شروع کر دیا گیا، خواتین کو بااختیار بنانے کیلیے ضلعی سطح پر خواتین کی نمائندگی کو یقینی بنا کر ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کا قیام کا فیصلہ کیا گیا۔معاون خصوصی اطلاعات نے کہا کہ آزاد کشمیر کی تاریخ میں پہلی مرتبہ سعودی ڈویلپمنٹ فنڈ سے 30 ارب روپے خطیر رقم کے مختلف پراجیکٹ کی منظوری دی گئی جن سے روزگار، سیاحت اور معیشت میں اضافہ ہو گا۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان کی ولولہ انگیز قیادت میں کشمیر کی پہلی ائر لائن کشمیر ائر لائن کا لائسنس حاصل کر لیا گیا، آزاد کشمیر کی 75 سال کی تاریخ میں ریکارڈ ٹیکس وصولی ہوئی، صرف پانچ ماہ میں ریٹرن فائلر کی تعداد 7 ہزار سے بڑھ کر 33 ہزار تک پہنچ چکی ہے، ریاست میں روزگار کی فراہمی کیلیے نوجوانوں اور خواتین کو قرضہ جات کی فراہمی کیلیے خطیر رقم مختص کی گئی ہے جبکہ مستحق خاندانوں کو سالانہ تین ہزار زکوتہ کے بجائے ماہانہ 3 ہزار روپے کی فراہمی شروع کی گئی ہے مستحق خاندانوں کیلیے جہیز فنڈ کی رقم کو بڑھا کر 11 ہزار سے 60 ہزار روپے مقرر کیا گیا ہے اور تحریک آزادی میں قربانیاں دینے والے عظیم مہاجرین کے ماہانہ گزارہ الاؤنس میں فی کس پندرہ سو روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم ریاست کو حقیقی معنوں میں فلاحی ریاست بنانے کے خواہاں ہیں جس کے لئے وہ دن رات ایک کئے ہوئے ہیں

بقیہ 16

سے رجوع کرنے کی ہدایت کر دی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس عامر فاروق نے شہباز گل کی درخواست پر سماعت کی۔ دورانِ سماعت چیف جسٹس عامر فاروق نے سوال کیا کہ کیا ٹرائل شروع اور چالان جمع ہو گیا ہے؟ کیا فرد جرم عائد ہوگئی ہے؟ اسٹیٹ کونسل نے انہیں بتایا کہ چالان کی نقول تقسیم ہو چکی ہیں، کل فرد جرم عائد ہونی ہے۔ عدالت نے درخواست گزار شہباز گل کے وکیل کو ہدایت کی کہ چالان جمع ہو چکا ہے، آپ ٹرائل کورٹ سے رجوع کر سکتے ہیں۔ عدالتِ عالیہ نے کیس کی سماعت غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی۔

بقیہ 17

خلاف آمدن سے زائد اثاثہ جات کے ریفرنس کی سماعت کی۔ فریقین کے وکلا کے دلائل مکمل ہونے پر عدالت نے کیس کا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ اسلام آباد کی احتساب عدالت کے جج محمد بشیر محفوظ کیا گیا فیصلہ آج بروز منگل کو سنائیں گے۔

بقیہ 18

چند روز باقی رہ گئے انتخابات کو ملتوی کیا جا رہا ہے جسے عوام کسی صورت قبول نہیں کریں گے۔ پاک فوج اس تمام تر صورت حال کا نوٹس لے، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ بیس ہزار جوانوں کو سیکورٹی کیلئے بھیجیں کیونکہ اب کشمیری عوام کی تمام تر نظریں اور امیدیں پاک فوج پر لگی ہوئی ہیں، ہم سے بڑا مسلح افواج کا وفادار کوئی نہیں ہے۔ عوام حکومت اور اپوزیشن سے مایوس ہو چکے ہیں ، جو نمائندے بلدیاتی انتخابات نہیں کروا سکتے وہ کشمیر کیا آزاد کروائیں گے ۔آزاد کشمیر کے ممبران اسمبلی بلدیاتی انتخابات کی راہ میں رکاوٹ ہیں، تمام ممبران نے مل کر بلدیاتی انتخابات کو متنازعہ بنایا کیونکہ انہیں اپنی چوہدراہٹ ختم ہوتی نظر آرہی ہے جسے وہ کسی صورت برداشت نہیں کر سکتے۔ان خیالات کا اظہار سابق چیئر مین پی ڈی اے، سابق و بانی ایڈمنسٹریٹر میونسپل کارپوریشن سردار ارشد خان نیازی نے غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ میں پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے والے آزاد امید واران اور عوام علاقہ کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔ سردار ارشد خان نیازی نے مزید کہا کہ اگر حکومت نے بلدیاتی انتخابات کو ملتوی کیا تو آج سے ہماری جنگ شروع ہو جائے گی اور یہ جنگ اسمبلی کے انتخابات تک جاری رہے گی ، اسمبلی میں پہنچ کر ان نام نہاد نمائندگان کو بتایا جائے گا کہ کس طرح عوامی حقوق کی نمائندگی کی جاتی ہے۔ سابق وزیراعظم آزاد کشمیر عبدالقیوم نیازی نے آزاد کشمیر میں جب بلدیاتی انتخابات کا اعلان کیا تو اپوزیشن کی چیخ و پکار شروع ہو گئی تھی، ہم معزز سپریم کورٹ کے شکر گزار ہیں جنہوں نے عوام کے وسیع تر مفاد میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کا حکم دیا ، کیونکہ گزشتہ 32 سال سے عوام کے حقوق غصب کیے گئے اور اس تمام تر سازش میں ممبران اسمبلی براہ راست شامل ہیں ۔وزیراعظم آزاد کشمیر نے جرات مندانہ فیصلے نہیں کیے اور انتخابات کی سیکورٹی کیلئے کوئی ٹھوس منصوبہ بندی نہ کر سکے، پاکستان میں تحریک انصاف کے دھرنے کے شرکاء نے تحریری طور پر یقین دہانی کروا دی ہے کہ وہ ایک سے آگے نہیں بڑھیں گے اگر ایسا ہے تو پھر سیکورٹی کا کیوں بہانا بنایا جا رہا ہے، سردار ارشد خان نیازی نے کہا کہ میں وزیر داخلہ پاکستان رانا ثناء اللہ خان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ ہمیں کس کے حوالے کر رہے ہیں، ہم سیکورٹی کس سے مانگیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر تنویر الیاس انتخابات کیلئے سٹینڈ کریں آزاد کشمیر بھر کے عوام ان کے ساتھ ہوں گے۔سردار ارشد خان نیازی نے کہا کہ میں سردار خالد ابراہیم خان کو سلام پیش کرتا ہوں کہ وہ کہتے تھے کہ ٹوٹی کھمبا دینا ممبر اسمبلی کا کام نہیں ہمارا کام قانون سازی ہے۔حکومت پاکستان نے اقوام متحدہ میں لکھ کر دیا ہوا ہے کہ آزاد کشمیر کے شہریو ں کے بنیادی حقوق کی محافظ ہے۔ مسلم لیگ ن کے صدر شاہ غلام قادری، اپوزیشن لیڈر چوہدری لطیف اکبر، پاکستان پیپلز پارٹی کے صدر چوہدری محمد یسین بتائیں کہ انتخابات کیلئے وزیراعظم پاکستان اور وزیر داخلہ سے کتنی ملاقاتیں کیں اور ان انتخابات کیلئے کیا کیا۔ان لوگوں نے سیاسی کارکنوں کے حق پر ڈاکہ ڈالا۔اگر انتخابات کو آخری وقت میں ملتوی کیا گیا تو آزاد کشمیر کے تمام سیاسی کارکن دما دم مست قلندر کریں گے اور خاموشی سے نہیں بیٹھیں گے، حکومت اور اپوزیشن کا گٹھ جوڑ بے نقاب کریں گے ، اگر سیکورٹی نہیں تھی تو عدالت کو پہلے باخبر کیوں نہیں کیا گیا، امیدواران سے جو اربوں روپیہ اکٹھا کیا گیا وہ کیوں کیا گیا ۔سیاسی کارکنان کے ساتھ کھلواڑ کیا گیا، معزز سپریم کورٹ اس کا نوٹس لے۔ ہم کشمیر بنے گا پاکستان کا نعرہ جوش وخروش سے لگا رہا ہوں، لیکن آج عوام کو کیا جواب دوں کہ پاکستان ہمیں سیکورٹی کیوں مہیا نہیں کرتا۔آزاد کشمیر کا وزیراعظم ڈرپوک آدمی ہے، فنڈز لینے کیلئے اور اسکیمیں لینے کیلئے پارلیمنٹ کے سامنے جاسکتے ہیں تو سیکورٹی کیلئے کیوں ہیں گئے ۔آزاد کشمیر بھر کے تمام آزاد امیدواران کی میٹنگ کال کروں گا اور مشاورت کے بعد طبل جنگ بجایا جائے گا۔ سردار لیاقت حیات جنہوں نے انتخابات کے التواء کی صورت میں احتجاج کی کال دی ہے ان کے اور ہمارے نظریات میں بہت فرق ہے ہم ان کے ساتھ بھی مل کر تحریک چلائیں گے ۔سیاسی ٹھگوں سے مایوس ہو چکے ۔حکومت اور اپوزیشن کشمیر کاز کو نقصان پہنچا رہے ہیں ۔کوئی بھی پاکستان اور پاکستانی فوج کو بدنام نہ کرے، پاکستان میں پی ڈی ایم اور آزاد کشمیر میں تحریک انصاف کی حکومت ایک گٹھ جوڑ ہے ۔حکومت اور اپوزیشن حالات اس طرف نہ لے جائیں کہ جو حالات پیدا ہوں اس سے کشمیر کاز کو نقصان پہنچے ۔سلام پیش کرتے ہیں چیف الیکشن کمشنر کو جنہوں نے انتخابات کی تیاری کیلئے تمام تر تیاری مکمل کیں ، انتخابات کیلئے سیکورٹی مہیا کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے ۔تنویر الیاس عزت کے ساتھ وزیراعظم رہیں ، اگر آپ کے حقوق نہیں مل رہے تو ایسے اقتدار کو چھوڑ دیں ، آزاد کشمیر کے عوام کے حقوق کا تحفظ نہیں کر سکتے تو ایسے منصب کا کیا کرنا ، اگر حکومت اور اپوزیشن کو انتخابات میں کوئی پریشانی ہے تو انتخابات کسی ایک ضلع سے شروع کریں ، ہمیں کوئی خوف نہیں ہے کہ انتخابات ایک ہی وقت ہوں یا مرحلہ وار ہوں ۔اگر انتخابات ملتوی ہوئے تو ماہرین قانون کی مشاورت سے توہین عدالت کی درخواست دائر کریں گے ۔اگر انتخابات 27 نومبر کو کسی وجہ سے نہیں ہوسکتے تو انتخابات کو 5 دسمبر تک آگے لے جائیں ، اگر نہیں ہوسکتے تو وزیراعظم عوام کی رہنمائی کریں تمام عوام اقوام متحدہ کے دفتر کے سامنے احتجاج کریں گے ۔حکومت اور اپوزیشن یہ بھول جائیں کہ انتخابات کا التواء کر کے وہ بچ جائیں گے ، انہیں عوام بھاگنے نہیں دیں گے اور ہر قدم پر ان کا محاسبہ کریں گے اور جب تک عوام کا حق نہیں دیا جاتا تو بھرپور تحریک شروع کی جائے گی۔

بقیہ 19

دو سیمی فائنل اور فائنل کا فیصلہ پلنٹی ککز پر ہوا مہمان خصوصی ممبر اسمبلی حسن ابراہیم خان نے انعامات تقسیم کیئے طاہرا کرم آف کوٹیڑی، صہیب کمال اور عبدالروف قادری نے پرل الیون کو ڈسٹرکٹ چمپین بننے پر مبارک باد دی

بقیہ 20

نامور شخصیت ہیں جنکی خدمات کے ہم معترف ہیں جنہوں نے درست وقت پر درست فیصلہ کیا ہمارے دل میں انکی قدر و منزلت ہے اور ان کے ممنوں ہیں انکی شمولیت نہ صرف حلقہ پانچ بلکہ پورے پونچھ کے لئے خوش آئیند ہے اس موقع پر منظور کیانی نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان کے ویژن سیاحت کے فروغ عوامی خود کفالت اور دیگر مثالی اقدامات سے متاثر ہو کر پی ٹی آئی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا اور سردار تنویر الیاس خان کی قیادت پر بھر پور اعتماد کرتے ہوئے ان کے شانہ بشانہ رہوں گا۔

بقیہ 21

رحم شعلوں کے سامنے امدادی کاروائیاں بھی بار آور ثابت نہ ہوسکیں اور پورا مکان جل کر خاکستر ہو گیا مکینوں کے مطابق آگ بجلی کے شارٹ سرکٹ کے باعث گزشتہ سہ پہر لگی جس میں موجود دو بچیوں کی شادیوں کے لئے خریدے گئے اڑتیس لاکھ روپے کے مالیتی طلائی زیورات سمیت ڈیڑھ کروڑ روپے کا مالیتی سامان راکھ کا ڈھیر بن گیا۔

بقیہ 22

عمل درآمد کو یقینی بنائیں، اور الیکشن کمیشن سے تعاون کریں، ایکٹ کے تحت کسی بھی سرکاری ملازم کو سرکاری دفاتر میں ہڑتال ، تالہ بندی کا اختیار نہیں، الیکشن کمیشن سے تعاون نہ کرنے والے ملازمین کے خلاف تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی، بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا اور تنظیم کی رجسٹریشن بھی منسوخ کی جاسکتی ہے۔

بقیہ 23

کو منعقد ہونے کے حوالے سے دوران الیکشن کسی بھی قسم کی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کیلئے محکمہ صحت عامہ آزاد کشمیر کو اپنی ذمہ داریوں کی بجا آوری کیلئے کماحقہ تیار رہنے اور ضروری اقدامات کیے جانے کے لیے تمام اضلاع کے ڈی ایچ اوز، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور دیگر انتظامی آفیسران کو احکامات جاری کر دیے ہیں کہ جملہ ہسپتال ہاء و ہیلتھ سینٹرز میں ڈاکٹرز/ سٹاف نرسز اور پیرامیڈیکس روٹیشن بنیادوں پر 24/ 7 حاضر ڈیوٹی رہیں گے . جملہ ایمبولینسز 24/ 7 قابل رفتار حالت میں تیار رہیں گی۔ ایمرجنسی کٹس/ادویات کی موجودگی ایمبولینسز میں ضروری ہوگی۔ایمبولینسز میں پیرامیڈیکس کی موجودگی بھی یقینی بنائی جائے۔ایمرجنسی ادویات متعلقہ سٹورز سے حاصل کرتے ہو؟ شعبہ ایمرجنسی میں رکھی جائیں۔ جملہ ہسپتال پروٹوکول کے مطابق وارڈ/ بیڈز ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار رکھیں گے۔ہسپتال ہاء میں سرجنز/ انستھیسٹ کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے۔ ہسپتالوں میں بلڈ گروپس کی مناسب مقدار کو یقینی بنایا جائے۔ ایگزیکٹیو ڈائریکٹر AIMS مظفر آباد، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ/کمانڈنٹ شیخ خلیفہ بن زید النہیان ہسپتال/ CMH مظفر آباد/ راولاکوٹ پونچھ۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میر پور اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میر پور؛ بھمبر؛ مظفر آباد؛ کوٹلی، باغ، حویلی، پلندری راولاکوٹ، نیلم، جہلم ویلی اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ DHQ ہسپتال باغ، بھمبر، پلندری سدھنوتی، نیلم، جہلم ویلی، حویلی کہوٹہ اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نیوٹی ٹیچنگ ہسپتال میر پور، اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ THQ ہسپتال سہنسہ، کیل، ڈڈیال، فتح پور، چڑھوئی CDGH ہل، بھیرا، دھیر کوٹ، کھوئی رٹہ، عباسپور، تراڑکھل کے تمام انتظامی آفیسران کو ان اقدامات کو یقینی بنانے کے لیے آگاہ کر دیا ہے۔

بقیہ 24

سیکورٹی فورسز کی فراہمی حکومت کے ذمہ ہے۔وزیراعظم آزاد کشمیر منفی پراپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ اپوزیشن الیکشن سے بھاگ رہی ہے، صبح ہی مکمل سیکورٹی کیساتھ غیر جانبدار الیکشن میں حصہ لینے کے لیے تیار ہیں۔ بلدیاتی انتخاب عوام کی حق نمائندگی کا معاملہ ہے، وزیراعظم الیکشن کمیشن کے اختیارات میں مداخلت کر رہے ہیں۔اس وقت آزاد کشمیر بھر میں وزراء سرکاری وسائل کے ساتھ کمپین چلا رہے ہیں الیکشن کمیشن اس کا نوٹس لے ان خیالات کا اظہار انہوں نے دیگر جماعتوں کو چھوڑ کر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد میں شامل ہونے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا

بقیہ 25

امیدوار کی مہم جاری رکھنے کی ہدایت کر دی۔ سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم نیازی نے کارکنان کو ہدایت کی ہے کہ عمران خان کا پیغام لیکر گھر گھر تک پہنچیں، جیت پاکستان تحریک انصاف کی ہو گی، پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کی حکومت عوامی مسائل حل کرے گی، عمران خان ہی وہ واحد لیڈر ہیں جو پاکستان کو معاشی و سیاسی مشکلات سے نکال سکتے ہیں، پاکستان اس وقت مشکل ترین معاشی و سیاسی حالات سے گزر رہا ہے، ملکی تمام مسائل کا حل فوری فری اینڈ فیئر الیکشن سے ہی ممکن ہے، پاکستان کی عوام کو اپنی قیادت کا انتخاب کرنے کا موقع دیا جائے۔ آزاد کشمیر میں بلدیاتی الیکشن میں تحریک انصاف آزاد کشمیر کو بھاری مینڈیٹ ملے گا، عوام کا تحریک انصاف آزاد کشمیر کی جانب جھکاؤ بتا رہا ہے کہ عمران خان کے بیانیے پر کشمیریوں نے بھی لبیک کہہ دیا ہے۔ سابق وزیراعظم نے کہا کہ بطور وزیراعظم عوام کی خدمت کے جذبے سے میگا پروجیکٹس کو حتمی شکل دی، مرکزی حکومت اگر فنڈز مہیا کرے تو آزاد کشمیر کا خطہ بدل سکتا ہے، کشمیر ہائی وے، لوار گلی ٹنل، لیپا ٹنل، مانسہرہ تا مظفر آباد ایکسپریس وے سمیت دیگر میگا پروجیکٹس گیم چینجر ثابت ہوں گے۔ سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم نیازی نے کہا کہ آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی ہمارا مشن ہے، تعمیری سوچ ہی خطے کے باسیوں کو ریلیف فراہم کر سکتی ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے عوام بھی ہماری طرف دیکھ رہی ہے، اس موقع پر امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر سردار ارشد محمود، تحریک انصاف سہر کگوٹہ کے صدر و امیدوار برائے لوکل کونسلر کگوٹہ خاص وارڈ غیاث اعوان، راجہ افتخار و دیگر سینئر کارکنان تحریک انصاف آزاد کشمیر بھی شریک تھے۔۔

بقیہ 26

سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ کارکنان نے جس طرح ٹکٹ کے معاملہ میں فراخ دلی کا مظاہرہ کیا ہے اسی طرح آگے بھی ایک دوسرے کے ساتھ مل کر چلیں۔ ایثار اور قربانی کا جذبہ لے کر چلیں۔ کارکنوں کی ناراضگیاں آگے نہیں جانی چاہیں۔ بلدیاتی نظام مسلم کانفرنس کے لیے نئی بات نہیں ہمارا تنظیمی نظام پہلے سے ہی جماعت کے اندر موجود ہے۔ ہماری تمام تنظیمیں بااختیار ہیں اور یہی بلدیاتی نظام کی بنیاد ہے کارکنان مخالف کو ہرانے کا نہیں بلکہ خود جیتنے کا عزم و جذبہ سامنے رکھ کر چلیں۔ اللہ کے فضل سے مسلم کانفرنس دوبارہ مضبوط قوت بننے جا رہی ہے۔ حلقہ دھیر کوٹ پر تمام آزاد کشمیر کی سیاسی قوتوں کی نظر ہوتی ہے۔ کارکنان اتحاد کے ساتھ اتریں اللہ کا ذکر کریں اپنے مخالفین کی دل آزاری نہ کریں محبت احترام کے جذبے کے ساتھ محنت کریں، دوسروں کے بارے میں بغض حسد کینہ سے نکلیں یہی ہماری روایات ہے۔ مسلم کانفرنس نے سب سے پہلے مشاورتی بورڈ بنائے ہم بلدیاتی الیکشن کے لئے تیار ہیں۔ قائد مسلم کانفرنس نے راجہ سجاد خان کی والدہ اور راجہ ظہیر خان کی ہمشیرہ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ ہوڑوٹ میں سردار نور محمد عباسی کے بیٹے اور عامر نور عباسی کے بھائی تیمور عباسی کی شادی میں شرکت کی۔

بقیہ 27

وزراء حکومت پاکستان کو اس طرح للکار رہے ہیں جیسے مودی کو للکارنا چاہیے پی ٹی آئی کشمیر فروشوں کا ٹولہ ہے عمران خان کی باقیات کو آزاد کشمیر سے ختم کرنے کا وقت آگیا ہے حکومت کی نہیں نظام کی تبدیلی لائیں گے ڈیڑھ سال کا ایک کام ،ایک قانون بتادیں نہ ان سے حکومت چلتی ہے نہ اسمبلی نہ ہی انہیں معاملات ریاست کے حوالے سے سمجھ بوجھ ہے بلدیاتی انتخابات ہر صورت ہونے چاہیں رکاوٹ پی ٹی آئی ہے ایک طرف وزراء کہتے ہیں فورسز نہیں مل رہی دوسرے ہی سانس میں اسلام آباد دھاوے کے لیے لوگوں سے اپیل کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار راجہ محمد فاروق حیدر خان نے اپنے حلقہ انتخاب کی یونین کونسل چکوٹھی، چناری، پاہل میں انتخابی مہم کے سلسلہ میں منعقدہ اجتماعات، شمولیتی تقاریب اور چکوٹھی میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا ان تقریبات سے مرزا آصف مغل، شیخ صادق، راجہ عظیم زاہد ایڈووکیٹ، خالد لطیف میر، ظہیر اعوان، راجہ قاصد سمیت دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا سابق وزیراعظم کا آمد پر ڈھول، باجوں اور پرجوش نعروں سے استقبال کیا گیا جبکہ موہڑہ صادق، چکوٹھی خاص، پاہل، چناری، ہٹیاں بالا سے سینکڑوں افراد نے پاکستان مسلم لیگ ن میں شمولیت اختیار کی سابق وزیراعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان رات گئے تک اپنے امیدواروں کی انتخابی مہم میں شریک رہے۔تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارا سب سے بڑا کام ختم نبوت کے لیے آئین میں ترمیم تھا، قائد مسلم لیگ ن نواز شریف نے ہمارا ترقیاتی بجٹ دوگنا کیا اور ریاست کو بااختیار بنانے کی منظوری دی، ہمارے دور میں ایک روپیہ بھی لیپس نہیں ہوا باوجود اس کے کہ ترقیاتی بجٹ دوگنا ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بھمبر سے لیکر تاؤبٹ تک ریاستی بجٹ خرچ کیا گیا، جب حکومت سنبھالی تو ایک چپڑاسی تک کی آسامی بھی تخلیق نہیں کر سکتے تھے آج ہم مکمل بااختیار ہیں انہوں نے کہا کہ میں جب وزیراعظم بنا تو ڈیزل کے پیسے نہیں تھے جب منصب چھوڑا تو 20 ارب روپے چھوڑ کر گئے راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات شراکت اقتدار کا ذریعہ ہیں میرے حلقہ انتخاب کے لوگوں کی محبتیں میرے لیے ناقابل فراموش ہیں یہ 40 سال سے میرے ساتھ بغیر کسی مفاد کے کھڑے ہیں تیسری نسل ہے جو ہمارا ساتھ نبھا رہی ہے ہم نے عوام کے اجتماعی مفادات کے لیے سیاست کرنی ہے بلدیاتی انتخابات میں وارڈ، یونین کونسل و ٹاؤن میں جماعتی کارکنان نامزد امیدواران کی مہم چلائیں راجہ فاروق حیدر خان نے کہا کہ ایک شخص نہیں جماعت الیکشن لڑ رہی ہے ٹکٹ ہولڈرز کی حمایت کارکنان پر فرض ہے پی ٹی آئی کی حکومت رہنگی تو کام کریگی اس نے جانا ہی جانا ہے کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ نتائج حاصل کریں سابق وزیراعظم نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ جس نے بھی جماعت کے نامزد اُمیدوار کی حمایت کرنے میں کوئی کمزوری دکھائی تو وہ میرا ساتھی نہیں ہے ہماری کوئی برادری ہے نہ کوئی قبیلہ ہم مسلم لیگ ن کے کارکن ہیں جس کے قائد محمد نواز شریف ہیں

بقیہ 28

سے انکار کر دیا۔ آزاد کشمیر حکومت نے دوبارہ تحریک کی اور دس نومبر کو وزارت داخلہ کا دوسری بار جواب آیا کہ فورسز دستیاب نہیں ہے لہذا اب ہمارے پاس اور کوئی چارہ کار نہیں ہے حکومت نے پانچ ہزار سیکیورٹی فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے جس کیلئے آزاد کشمیر پولیس کے ساڑھے چار ہزار پولیس اہلکار اور ریٹائرڈ پولیس اہلکاروں سمیت شہری دفاع کے رضا کار شامل ہونگے۔ اس سے قبل الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ میں پیر کی صبح پیش ہو کر ساری صورتحال سے سپریم کورٹ کو آگاہ کیا جس کے مطابق بلدیاتی انتخابات کے لئے تمام انتظامات مکمل ہیں تاہم سیکیورٹی فراہم کرنا حکومت کا کام ہے اور وفاق نے تاحال سیکیورٹی فراہم نہیں کی جس پر سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو زبانی طور پر الیکشن پراسس کے حوالے سے فری ہینڈ دیا جس کے بعد چیف الیکشن کمشنر نے چیف سیکرٹری اور آئی جی ، کمشنرز ،ڈپٹی کمشنرز ،ڈی آئی جیز والیس پیز سمیت دیگر متعلقہ آفیسران کی میٹنگ طلب کی جس میں طے ہوا کہ آزاد کشمیر پولیس کی مدد سے بلدیاتی انتخابات تین مرحلوں میں کروائے جائیں گے تاہم اپوزیشن کی دو بڑی جماعتوں پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن نے مرحلہ وار اور فوج کے بغیر انتخابات کروانے کو مسترد کر دیا ہے۔

بقیہ 29

کوششیں جاری رہیں گی۔ ایوان صدر کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے شہدا کے اہلِ خانہ سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور اظہار تعزیت کیا۔ صدر مملکت نے شہید نائیک تاج محمد اور لانس نائیک امتیاز احمد کے اہلِ خانہ سے اظہار افسوس کیا۔ دونوں 15 نومبر کو ضلع باجوڑ کے علاقے ہلال خیل کے حملے میں شہید ہوئے۔ صدر مملکت نے شہدا کے والدین سے بات کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ آپ کے بیٹے کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا، قوم وطن کے بہادر سپوتوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے، خدا ان کی روح کو ابدی سکون عطا فرمائے۔ صدر مملکت کا کہنا تھا کہ ملک میں دہشت گردی کی باقیات کے مکمل خاتمے تک ہماری کوششیں جاری رہیں گی۔

بقیہ 30

قیادت کو ٹکٹ واپس کر پی ٹی آئی میں شمولیت اختیار کی جن کے جذبوں کو سلام پیش کرتا ہوں۔ اپوزیشن کے امیدواروں نے اپنی پارٹی قیادت کے ساتھ سخت مایوسی کا اظہار کیا کہ یہ بے رحم قیادت ہے جو ہمارا بنیادی حق ہم سے چھین رہے ہیں اور جماعتی پالیسی بھی جان چکے ہیں کہ وہ اقتدار نچلی سطح پر آنے کے حامی نہیں ہیں۔ پی ٹی آئی کے کارکنان سپاہی بن کر امن وامان کی صورتحال کو قائم رکھیں اور لوگوں کی آواز بنیں تا کہ آزاد کشمیر کے بلدیاتی انتخابات ایک ہی دن میں آزادانہ، منصفانہ اور پرامن ماحول میں منعقد ہوسکیں۔ بلدیاتی الیکشن کے لیے التواء کی کوشش کرنے والے عوام سے مخلص نہیں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں پی ٹی آئی کے مرکزی سینئر نائب صدر چوہدری ظفر انور کی جانب سے ضلع بھر کے بلدیاتی امیدواران کے ساتھ منعقدہ تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کی صدارت وزیر توانائی و آبی وسائل چوہدری ارشد حسین نے کی جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض سٹی صدر چوہدری منشاء نقشبندی نے سرانجام دیئے۔ تقریب سے آزاد کشمیر کے وزراء حکومت چوہدری ارشد حسین، چوہدری یاسر سلطان، پی ٹی آئی آزاد کشمیر کے سینئر نائب صدر چوہدری ظفر انور نے خطاب کیا جبکہ تقریب میں پی ٹی آئی کے راہنماؤں چوہدری جاوید اقبال، چوہدری محمد عارف، سکندر بیگ، چوہدری مشتاق، چوہدری صابر، راجہ نوید اختر گوگا، الحاج غلام رسول عوامی، چوہدری صہیب ارشد، رمضان چغتائی ،سائیں ذوالفقار علی، شیخ ارشد برقی، چوہدری محمود علی، انصر صارم ڈاکٹر معروف، چوہدری امجد سمیت میونسپل کارپوریشن ہا کے کونسلرز، ڈسٹرکٹ کونسلر کے امیدوار ان اور پارٹی کارکنان نے شرکت کی۔ وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ بلدیاتی الیکشن ہر قیمت اور ہر صورت میں مقررہ تاریخ میں ایک ہی دن میں منعقد ہونگے ۔امیدواران افواہوں پر کان نہ دھریں، اپوزیشن کو بلدیاتی انتخابات کے امیدواروں کے حقوق پر شب خون مارنے نہیں دیں گے۔ پاکستان میں بلدیاتی انتخابات کئی عشروں کے بعد پی ٹی آئی حکومت نے کروائے اور آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات ہمارے منشور میں شامل تھا اس کے انعقاد کے لئے تمام انتظامات مکمل ہیں جبکہ بلدیاتی انتخابات کے لئے ایک ارب پچاس کروڑ روپے کے اخراجات ہو چکے ہیں اتنی بڑی رقم خرچ ہونے کے بعد الیکشن کے التواء کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کا پہلے علم قائد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کے ہاتھ میں تھا اب یہ جھنڈا میرے ہاتھ میں ہے۔ چیئر مین پی ٹی آئی عمران خان کے ویژن اور نظریہ کو مقدم رکھوں گا۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں نوابزادہ نصر اللہ خان سمیت بڑے جید لیڈر الیکشن ہارے ہیں اس کا یہ مطلب نہیں ہوا کہ انہوں نے سیاست چھوڑ دی سیاست اور کھیل میں ہار جیت ہوتی رہتی ہے، اپوزیشن بلدیاتی الیکشن ہار چکی ہے انہوں نے کہا کہ اگر اپوزیشن نے الیکشن ملتوی کرانے کی کوشش کی تو ان کی عوام میں بولتیاں بند کر دیں گے یہ کون ہوتے ہیں لوگوں کے حقوق چھیننے والے، انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی اقتدار کو گراس روٹ لیول تک لے جانا چاہتی ہے اس لئے بلدیاتی انتخابات بھی ہم نے جماعتی بنیادوں پر کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہماری نیت میں نہ پہلے کھوٹ تھا اور نہ اب ہے۔ پی ٹی آئی کی قیادت نہ جھوٹ بولتی ہے اور نہ ہی اپنے کارکنان سے ان کا اختیار چھیننا چاہتی ہے۔ ہم پارٹی کو لوکل نمائندوں کے ذریعہ گراس روٹ لیول تک لیکر مضبوط کرنا چاہتے ہیں بلدیاتی انتخابات کے ذریعے پارٹی کی جڑیں عوام میں مضبوط ہونگی تو مقامی سطح کے مسائل بھی وہی نمائندے حل کروائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی الیکشن کے بعد کشمیر میرے اور آپ کے خواب کے تحت بدلہ ہوا نظر آئے گا۔ کشمیر ہمیں تحفے میں نہیں ملا بلکہ اس کے چپے چپے میں شہداء کے خون کی قربانی شامل ہیں یہ وہ تاریخ ہے جس میں قربانیوں کی لازوال داستانیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کے لئے سیکورٹی اپوزیشن نہیں ریاست نے فراہم کرنی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے بلدیاتی انتخابات کے لئے سیکورٹی فورسز فراہم کرنے اور کنٹرول روم کرنے کا کہا ہوا ہے مجھے وفاق پر بھروسہ ہے کہ وہ آزاد کشمیر کے لئے مطلوبہ فورسز فراہم کریں گے اس طرح پنجاب KPK اور GB سے بھی سیکورٹی فورسز مل جائے گی۔ ہم ذمہ دار لوگ ہیں، پرامن اور منصفانہ انتخابات کروانے کے لئے الیکشن کمیشن کو تمام سہولیات فراہم کی ہیں اور انتظامیہ کے جملہ ادارے بھی ان کی معاونت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آرمڈ فورسز ملک کی سرحدوں اور ریاست کے چپے چپے کی محافظ ہے وہ ہمارے الیکشن میں بھی معاونت کریں۔ ریاست کی تمام مشنری جن میں گریڈ 20 کے ملازمین ہیں وہ بھی الیکشن ڈیوٹی دینے کو تیار ہیں اس جیسا ماڈل دنیا میں کسی جگہ نہیں ملے گا، حکومت، وزراء انتظامی مشنری اور تمام ریاستی ادارے الیکشن کروانے کے لئے پرعزم ہیں لیکن افسوس ہماری اپوزیشن بلدیاتی الیکشن سے خوف زدہ ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ عوام کا جذبہ بھی بے مثال ہے کہ انہیں اختیارات ملنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب جو مرضی ہو کسی کو الیکشن ملتوی کرنے نہیں دونگا۔ آزاد کشمیر کے بلدیاتی الیکشن کے لئے پاکستان اور آزاد کشمیر کے میڈیا کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ خود آکر مانیٹرنگ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کی پانچ ماہ کی کارکردگی گزشتہ 10 سالوں سے زیادہ بہتر ہے۔ ہم آزاد جموں وکشمیر بینک کو شیڈول بینک میں تبدیل کر رہے ہیں اور آزاد کشمیر میں بہت سے ماڈل پراجیکٹ شروع کر رہے ہیں جس کا فائدہ خطہ کے ہر فرد کو بلا تخصیص پہنچے گا۔ کشمیریوں کی پگھ کو نہ داغ لگنے دونگا اور نہ ہی نیچے گرنے نہیں دونگا۔ ریاست سے کھلواڑ کسی کو کرنے نہیں دیں گے۔ آزاد کشمیر میں جعلی اور فراڈ یہ پیروں، جعلی حکیموں، ڈاکٹرز کے خلاف کریک ڈاؤن کریں گے۔ تصوف اور دین کے کاموں میں جید علماء اکرام سے مشاورت کریں گے تا کہ تصوف کے نام پر کوئی فراڈ یہ لوگوں کو لوٹ نہ سکے۔ الیکشن کے بعد آزاد کشمیر بھر کے اضلاع اور حلقہ جات کا دورہ کرونگا تو دل کھول کر عوام کی خدمت کرونگا۔ اب پرائیویٹ و پبلک سیکٹر میں کوئی ایسی گاڑی سڑک پر نہیں آئے گی جس کے پاس مکمل فٹنس سرٹیفکیٹ نہ ہو پہلے ہی پرانی اور کھٹارا گاڑیوں کے باعث بہت قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔

بقیہ 31

تھنکس گیونگ کا تہوار پاکستان اور آزاد کشمیر میں بھی منایا جاتا ہے جسے ہم بیساکھی کے تہوار کے طور پر مناتے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ جس طرح مقبوضہ کشمیر کے عوام ایک مشکل صورتحال سے گزر رہے ہیں انشاء اللہ انہیں بھی ایک دن آزادی کی نعمت نصیب ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج یہاں اسلام آباد میں امریکی تہوار تھنکس گیونگ کے موقع پر ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر امریکی تہوار تھنکس گیونگ کی تقریب میں امریکی پولیٹیکل قونصلر بریڈلے پارکر(Bradely Parker)، جاپان کے سفیر واڈا متسو ہیرو (WADA Mitsuhiro)، مادام نوکو (Madam Noko) اور دیگر سفارتکاروں اور مختلف مکتب فکر کے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ پاکستان اور آزاد کشمیر میں بھی ہر سال بیساکھی کا تہوار جوش وخروش سے منایا جاتا ہے اور اس موقع پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جاتا ہے اور مختلف روایتی اور سماجی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ آج ہم یہاں امریکہ کے تھنکس گیونگ کے تہوار کی تقریب میں بھی اسی روایتی جذبے سے شریک ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ انشاء اللہ مقبوضہ کشمیر کے عوام بھی ایک دن آزادی کی فضا میں سانس لیں گے۔

بقیہ 32

لیے۔فیصل واوڈا اسلام آباد میں ایف آئی اے ہیڈ کوارٹر پہنچے اور ارشد شریف مرڈر فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی کے سامنے پیش ہوگئے۔ فیصل واوڈا نے پیشی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایف آئی اے نے دس سوالوں پر مبنی سوالنامہ دیا ہے، ارشد شریف کے قتل کا پاکستان میں پلان بنایا گیا، فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی بہترین کام کر رہی ہے، امید ہے ان بڑوں لوگوں تک ہاتھ پہنچے گا جن پر ہاتھ نہیں ڈالا جاتا، سلمان اقبال کا اس قتل سے کوئی تعلق نہیں، ان سے درخواست کروں گا پاکستان ضرور آئیں۔ فیصل واوڈا نے کہا کہ ارشد شریف قتل کے شواہد ابھی پیش نہیں کیے، یہ تکلیف دہ معاملہ ہے، اس کیس میں گھٹیا قسم کا مذاق نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ارشد شریف کا سازشی قتل ہوا اور قریب سے گولی ماری گئی، جب تک میں نے پریس کانفرنس نہیں کی تھی پاکستان سویا ہوا تھا۔ سابق وزیر کا کہنا تھا کہ ارشد شریف کا فون اور آئی پیڈ نہیں ملا، جو قتل میں ملوث ہیں وہ طاقتور، پلانر اور سمجھدار ہیں، مجرمان کو پکڑنا چاہیے جو پاکستان سے با آسانی نکل جاتے ہیں، ہمیں گولی چلانے والے نہیں بلکہ چلوانے والے تک پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مارچ تک دھکیلنا عمران خان کو بند گلی تک لے جانا ہے اور عمران خان کو نااہل کروا کے وزیراعظم میں نے نہیں انہی لوگوں نے بننا ہے، عمران خان پارٹی کے اندر سے صفائی کریں، وہ میرے لیڈر تھے، ان سے کوئی رابطہ نہیں ہوا، جب بلائیں گے جاوں گا۔ دوسری جانب فیکٹ فائنڈنگ ٹیم کی جانب سے بھیجے گئے نوٹس پر تحریک انصاف کے رہنما مراد سعید کا جواب سامنے آگیا۔ مراد سعید نے اپنے جواب میں فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی سے دس سوالوں کے جواب مانگ لئے۔ مراد سعید نے کہا کہ موجودہ حالات اور وفاقی حکومت کے رویے کے تناظر میں ایف آئی اے سے غیر جانبدار، شفاف اور خود مختار انکوائری کی توقع نہیں کی جاسکتی، ارشد شریف کے سرکاری پوسٹ مارٹم کے حوالے سے بھی وفاقی حکومت کا کردار متنازعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تحقیق کرے کہ شہید ارشد شریف پر 16 سے زائد مقدمات درج کروانے والے مدعیان کون تھے اور ان کے پیچھے کون سے عناصر کار فرما تھے۔ مراد سعید نے کہا کہ فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی سراغ لگائے شہید ارشد شریف کی تحقیقاتی صحافت کس کیلئے خطرہ تھی، پاکستان میں کون شہید ارشد شریف کو دھمکاتا اور ہراساں کرتا تھا، کس نے ان کی دبئی روانگی کی تصاویر جاری کیں۔ مراد سعید کا کہنا تھا کہ سراغ لگایا جائے کہ دبئی کے ہوٹل کی لابی میں کس کی ایما پر ارشد شریف کو دبئی چھوڑنے کا کہا گیا، اکتوبر کو قتل کے فورا بعد کس نے میڈیا میں ان کے قتل کو ایکسیڈنٹ کا رنگ دینے کی کوشش کی؟ وہ کس طاقتور پاکستانی کے خلاف تحقیقاتی رپورٹ مرتب کر رہے تھے؟۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعے کے بعد حکومتی عہدیداران اور ریاستی اداروں کے جانب سے کیونکر عجلت میں حقائق کے برخلاف اور الزامات پر مبنی پریس کانفرنسز کی گئیں؟

بقیہ 33

کے لیے اسلحہ پر پابندی عائد کی ہے. آمدہ بلدیاتی الیکشن کو صاف و شفاف، پرامن انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن کی طرف سے ضابطہ اخلاق جاری کیا گیا ہے، جس پر عملدرآمد کے لیے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے. جاری ضابطہ اخلاق میں لوگوں کو پر امن رہنے کے لیے ضروری اقدامات کا تعین کیا گیا ہے، جس پر ضلعی انتظامیہ امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھا رہی ہے

بقیہ 34

زریعے بلدیاتی الیکشن کروائیں گے ایسی کسی بھی تجویز کی بھر پور مخالفت کرتے ہیں، کیونکہ اس عمل سے پولنگ اسٹیشنز پر بدامنی اور جانی نقصان کا زیادہ اندیشہ ہے کیونکہ ریٹائرڈ پولیس ملازمین اور امن کمیٹیوں میں شامل لوگ بھی کسی نہ کسی سیاسی جماعت سے وابستہ ہوتے ہیں اور بعض لوگ جماعتی عہدے رکھتے ہیں اور وہ پولنگ اسٹیشنز پر ہر صورت اثر انداز ہونے کی کوشش کریں گے، جس سے خون خرابہ ہوسکتا ہے، انہوں نے حکومت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ الیکشن کو صاف اور شفاف بنانے کیلئے ریگولر فورس کا انتظام کرے اور اور الیکشن کی شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ریٹائرڈ پولیس ملازمین اور امن کمیٹیوں کی تجویز کو یکسر مسترد کرتے ہیں، ہم مقابلے کے لئے تیار ہیں اور حکومت کے کسی غیر سنجیدہ اقدامات کو مسترد کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مرکزی ایوان صحافت میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ حکومت کو بلدیاتی الیکشن کے شیڈول سے قبل ہی سیکورٹی کے حوالے سے وفاقی حکومت سے معاملات طے کرنے چاہیے تھے، ہم الیکشن لڑنے کیلئے تیار ہیں، خطہ کی عوام عجیب مخمصے میں مبتلا ہے الیکشن کمیشن اور حکومت عوام کو ہیجانی کیفیت سے نکالے، دس اضلاع میں سے آٹھ اضلاع میں ہمارے چیئر مین منتخب ہو رہے ہیں بلدیاتی الیکشن سے فرار حکومت چاہتی ہے کیونکہ بلدیاتی الیکشن میں پی ٹی آئی دور دور تک نظر نہیں آئے گی ، مقابلہ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کے درمیان ہوگا۔ یہ واحد حکومت ہے جس نے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے اپوزیشن سے کوئی بھی مشاورت نہیں کی، انہوں نے کہا کہ الیکشن شیڈول کے بعد کیے جانے والے اعلانات مداخلت کے زمرے میں آتے ہیں ،الیکشن کمیشن نوٹس لے ،الیکشن کو مذاق نہ بنایا جائے اور نہ ہی ضابطہ اخلاق کا کھلواڑ کیا جائے، اس طرح ریاست کی بے توقیری ہوتی ہے ، وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس ہوائی اعلان سے باز رہیں، بلدیاتی انتخابات میں پی ٹی آئی آزاد کشمیر کا بوریا بستر گول ہو چکا ہے جلد آزاد کشمیر سے پی ٹی آئی کا خاتمہ ہونے والا ہے ،عوام وزیراعظم آزاد کشمیر کے کسی جھانسے میں نہیں آئیں گے الیکشن کمیشن وزیراعظم آزاد کشمیر جانب سے ضابطہ اخلاق کی سنگین خلاف ورزی پر نوٹس لیں ،وزیراعظم آزاد کشمیر بلدیاتی انتخابات میں اپنی شکست کو دیکھ کر بوکھلاہٹ کا شکار ہو چکے ہیں، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر نے آج تک کوئی بھی بلدیاتی اور سٹوڈنٹس یونین کا کوئی بھی الیکشن سرے سے لڑا ہی نہیں ہے وہ زر کے بل بوتے پر آئے ہیں، وہ بال کبھی الیکشن کمیشن کی طرف اچھال دیتے ہیں کبھی اپوزیشن کی جانب اچھال دیتے ہیں ،بلدیاتی انتخابی شیڈول دینے سے قبل وفاقی حکومت سے معاملات طے کرنے تھے ،انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں ترقیاتی عمل ٹھپ ہے اور خطہ میں جو کیفیت حکومت نے برپا کر رکھی ہے اور پھر کہا جا رہا ہے کہ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی سیکورٹی فورسز کی فراہمی کیلئے وفاقی حکومت سے مطالبہ کرئے ہمارا مطالبہ پُرامن صاف وشفاف انتخابات کا انعقاد ہے

بقیہ 35

ٹی آئی کی تاریخ کا سب سے چھوٹا اجتماع ہوگا، یہ لانگ مارچ نہیں، رینگ مارچ ہے جو رینگ رہا ہے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ آرمی چیف کی جب بھی تقرری ہوئی اس طرح کے حالات پہلے نہیں ہوئے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ آرمی چیف کی تقرری پر عمران نیازی نے تماشہ لگانے کی کوشش کی جس میں وہ ناکام ہوئے ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ عمران خان کے عمل کو پوری طاقت سے رد کرنا ضروری تھا ورنہ ہر 3 سال بعد لانگ مارچ ہوا کریں گے۔

بقیہ 36

میں تاجر نعیم میر کی لانگ مارچ روکنے کے لیے دائر درخواست کی سماعت جسٹس جواد حسن نے کی۔ عدالت نے ایڈیشنل آئی جی پنجاب کو سات روز میں درخواست پر فیصلہ کرنے کی ہدایت کر دی۔ عدالت نے لانگ مارچ روکنے سے متعلق درخواست پر فیصلہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے درخواست نمٹا دی۔

بقیہ 37

پریس ریلیز میں مزید کہا گیا ہے کہ عوام الناس ایسے لوگوں کے بارے میں فوری طور انتظامیہ کے پاس شکایت درج کروائیں تا کہ ان کا سدباب ہوسکے. عوام کو کہا گیا ہے کہ مذموم گروپس جن دفاتر کا ذکر کریں لوگ متعلقہ دفاتر سے خود رابطہ کر کے اپنی شکایت درج کروائیں اور فون کالز کے نمبرات فوری طور پر پولیس اور انتظامیہ کو فراہم کیے جائیں

بقیہ 38

نمائندگان اور دیگر مکاتب کے افراد نے شرکت کی، سردار محمد سرور خان کا شمار آزاد کشمیر کے ان چند تاجران میں ہوتا ہے جنہوں نے نئے رجحانات کو متعارف کروایا اور لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کے اقدامات کیے۔

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

تندیٔ باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے
اصولوں کا پاسدار
شرافت کا علمبردار
کردار کا غازی
بے داغ ماضی
حق وسچ کا داعی
خالد ابراہیم کا سپاہی
بلدیاتی انتخابات 2022
انتخابی نشان تلوار
نمبردار سردار محمد نذیر خان
امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ

پاکستان تحریک انصاف
Pakistan Tehreek-e-Insaf
27 Nov
امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر
انتخابی نشان
سردار نیّر صدیق
منجانب: اہلیانِ حلقہ ووٹران وسپوٹران

تبدیلی کے ساتھ چلو
ہاتھ میں ڈالے ہاتھ چلو
امیدوار برائے
کونسلر
سنٹرد ھمنی وارڈ 15
میونسپل کارپوریشن
انتخابی نشان
بلّا
PTI
کامران فاروق
منجانب: سپوٹران وکارکنان پاکستان تحریک انصاف

مفاہمت نہ سکھا جبر ناروا سے مجھے
میں سربکف ہوں لڑا دے کسی بلا سے مجھے
زبان نے جسم کا کچھ زہر تو اگل ڈالا
بہت سکون ملا تلخی نوا سے مجھے
آزاد کشمیر بلدیاتی انتخابات 2022
عدل منزل ہے اور عدل ہی ہے راستہ
آپ کے مسائل کا حقیقی ترجمان
سردار سیاب شریف
آزاد امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر
یونین کونسل ہورنہ میرہ
بے داغ ماضی
روشن مستقبل
آپ کے ووٹ کا اصل حقدار
انتخابی نشان چھتری
منجانب سپوٹران اہلیان ہورنہ میرہ

جرأت کے میزان پہ حق و سچ کو تول رہے ہیں
اے سناٹوں گواہ رہنا سب چپ ہیں اور ہم بول رہے ہیں
عوامی اتحاد
یونین کونسل تھوراڑ کے متفقہ امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسل
انتخابی نشان کار
اخوت کا پاسدار
کردار کا غازی
بے داغ ماضی
اعلیٰ تعلیم یافتہ
انتخابی نشان کار
پروفیسر (ر)
سردار انور حسین خان
سپوٹران کارکنان عوامی اتحاد
یونین کونسل تھوراڑ سردی بھالگراں اندروٹ عزیز آباد بوسہ گلہ

اپنے لئے تو سب ہی جیتے ہیں اس جہاں میں
ہے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا
آزاد کشمیر
بلدیاتی انتخابات
پاکستان مسلم لیگ (ن) کے نامزد امیدوار برائے لوکل کونسلر
وارڈ: لنجگراں، میدان
سردار محمد افراز خان
آپ کے ووٹ کا صحیح حقدار
انتخابی نشان
VOTE
علاقے کا بہتر مستقبل
بے لوث خدمت
منجانب
سپورٹران وووٹران وارڈ لنجگراں، کائمان، بندھار، گلہ، میدان

سردار طارق خان ایڈووکیٹ کی الیکشن مہم جاری

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) بلدیاتی انتخابات چھوٹا گلہ میں جے کے پی پی کے نامزد امیدوار سردار طارق خان ایڈووکیٹ خان نے گذشتہ روز انتخابی مہم کے سلسلہ میں چھوٹا گلہ گرلز ہائی (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

جموں ہوائی اڈے کے نزدیک ڈرون کی پرواز

سری نگر (کے پی آئی) جموں کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کے نزدیک ڈرون کی نشاندھی پر بھارتی فورسز کو ہائی الرٹ کر دیا گیا۔ بھارتی ٹی وی کے مطابق اتوار کے روز جموں ہوائی (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

پمز اسپتال کے ڈاکٹرز کا ایم ٹی آئی ایکٹ کے خلاف پھر احتجاج، او پی ڈیز بند

اسلام آباد (صباح نیوز) پمز اسپتال کے ڈاکٹرز نے ایم ٹی آئی ایکٹ کے خلاف ایک مرتبہ پھر احتجاج کرتے ہوئے تمام او پی ڈیز بند کر دیں۔ پیر کو ڈاکٹر سمیت دیگر عملہ نے ایڈمن (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی الیکشن 2022
پاکستان پیپلز پارٹی کے نامزد امیدوار
انتخابی نشان تیر
برائے کونسلر
میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ
وارڈ نمبر 01 سٹی راولاکوٹ
سردار ظفر محمود اشرف

چناری: سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان دیگر جماعتوں سے مستعفی ہوکر مسلم لیگ ن میں نئے شامل ہونے والے افراد کو ہار پہنا کر استقبال کر رہے ہیں۔

ٹیچرز آرگنائزیشن پونچھ ڈویژن کا مرکزی قیادت کیساتھ یکجہتی کیلئے احتجاجی کیمپ

مظفرآباد میں جاری بھوک ہڑتال کی مکمل حمایت، اساتذہ کے مطالبات کے حل تک شانہ بشانہ رہنے کا عزم

آزاد کشمیر میں اساتذہ کیساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک روا رکھا جارہا ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں ہے، مقررین

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ٹیچرز آرگنائزیشن پونچھ ڈویژن نے مظفرآباد میں جاری مرکزی قیادت کی کال پر بھوک ہڑتال تادم مرگ سے اظہار یکجہتی کے لیے ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں احتجاجی کیمپ لگایا، جس میں اساتذہ کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ہم مظفرآباد میں جاری بھوک ہڑتال کی مکمل حمایت کرتے ہیں، اور مرکزی صدر ٹیچرز آرگنائزیشن سردار تاسف شاہین کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اساتذہ کے جائز مطالبات کے حل تک ان کیساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں، آزاد کشمیر میں اساتذہ کیساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک روا رکھا جارہا ہے جو کسی صورت قابل (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

یوم شہدائے نیلم 23 نومبر کو بھرپور طریقہ سے منانے کا عزم

تقریب آٹھ مقام ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں منعقد ہوگی، تیاریاں کیلئے جائزہ اجلاس

نیلم (پی آئی ڈی) 'یوم شہدائے نیلم 23 نومبر' کی تقریب آٹھ مقام ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں منعقد ہوگی۔ تقریب میں 23 نومبر 2016 سمیت جملہ شہداء کو خراج عقیدت اور غازیوں کو خراج تحسین پیش کیا جائیگا۔ تفصیلات کے مطابق 23 نومبر 2022 کو نیلم کے ضلعی ہیڈکوارٹر ڈسٹرکٹ کمپلیکس آٹھ مقام میں ''یوم شہدائے نیلم 23 نومبر'' قومی جوش وخروش سے منایا جائیگا۔ تقریب میں لائن آف کنٹرول وادی نیلم میں ماضی کے جملہ شہداء کو خراج تحسین اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

ادھم پور اور پلوامہ میں دو لاشیں پھانسی پر لٹکی ہوئی برآمد

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر میں دو مختلف اضلاع سے دو لاشیں پھانسی پر لٹکی ہوئی برآمد ہوئی ہیں۔ 27 سالہ مدن لال کی لاش ضلع ادھم پور کے علاقے پاتھی میں اس کے رہائشی مکان میں پراسرار حالت میں لٹکی ہوئی پائی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مذکورہ شخص کی موت پراسرار (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر
یونین کونسل رہاڑہ
بلے پہ ٹھپہ
پاکستان تحریک انصاف
Pakistan Tehreek-e-Insaf
انتخابی نشان
بلّا
PTI
سردار محمد نعیم خان
قبیلائی تعصب سے پاک
کرپشن کے خلاف برسرپیکار
اعلیٰ تعلیم یافتہ روشن خیال
بے خوف قیادت کیلئے تیار
بے لوث خدمت
اعتدال پسندی کی مثال
منجانب سپورٹران یونین کونسل رہاڑہ

انڈونیشیا میں 5.4 شدت کا زلزلہ، 44 افراد ہلاک

300 سے زائد زخمی، زلزلے سے جزیرہ جاوا سب سے زیادہ متاثر ہو

جکارتہ (صباح نیوز) انڈونیشیا میں 5.4 شدت کے زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 44 افراد ہلاک اور 300 سے زائد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق زلزلے سے انڈونیشیا کا مرکزی جزیرہ جاوا سب سے زیادہ متاثر ہوا جس کے نتیجے میں کئی عمارتیں زمین بوس ہو گئیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 5.4 تھی جس کا مرکز جکارتا کے (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

چناری، منشیات سے شعور وآگاہی مہم کے سلسلہ میں آگاہی واک

سینکڑوں کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم، صحت مند معاشرہ کی تشکیل کے لئے زور

چناری (خصوصی رپورٹر) معروف فلاحی تنظیم HCWO و ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ فورم ضلع جہلم ویلی کے زیرانتظام ڈسٹرکٹ ہیڈکواٹر جہلم ویلی ہٹیاں بالا کے مقام پر منشیات کی فروخت اور اس کے استعمال کے خلاف شعور وآگاہی مہم کے سلسلہ میں واک کا اہتمام کیا گیا واک کا آغاز ہٹیاں بالا پل بازار سے ہوکر اختتام دفتر میونسپل کمیٹی کے مقام پر ہوا واک کے اختتام پر مختصر تقریب کا انعقاد کیا گیا (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

کشمیریوں کو گولی ماردی جاتی ہے، احتساب نہیں ہوتا، محبوبہ مفتی

جنوبی کشمیر میں بے گناہ کشمیری نوجوان کے دوران حراست قتل پر ردعمل

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر کی سابق وزیراعلی اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے بھارتی فوج کی طرف سے ضلع اسلام آباد میں ایک بے گناہ کشمیری نوجوان کے جعلی مقابلے میں قتل پر اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ کشمیر میں وہی کہانی دہرائی گئی اور کوئی بھی جوبدہی نہیں ہے۔ محبوبہ مفتی نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا کہ جموں وکشمیر میں وہی کہانی دہرائی جاتی ہے جہاں ایک مبینہ عسکریت (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

نیویارک میں برف کا غیرمعمولی طوفان، زندگی بھی مفلوج

مغربی علاقے برف کے شدید طوفان کی لپیٹ میں، 6 فٹ سے زائد برف

نیویارک (صباح نیوز) امریکی ریاست نیویارک میں برف کے غیرمعمولی طوفان سے معمول کی زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق نیویارک ریاست کے مغربی علاقے برف کے شدید طوفان کی لپیٹ میں ہیں۔ اب تک 6 فٹ سے زائد برف پڑ چکی ہے۔ مسلسل برفباری کے باعث سڑکیں اور گلیوں میں برف کی تہہ جمنے کے باعث ٹریفک معطل ہوگئی۔ (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

تتہ پانی میں عظیم الشان ختم شریف / عرس مبارک کا اہتمام

بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کی شرکت، دینی تعلیمات کے حصول پر زور

تتہ پانی (نمائندہ دھرتی) دربار عالیہ خضریہ قادریہ (ریہاں) فیض آباد شریف کوٹلی میں جگر گوشہ والئی کشمیر قبلہ باجی میاں محمد قاسم خضری قادریؒ کے دوسرے سالانہ کے موقع پر ایک عظیم الشان ختم شریف / عرس مبارک کا اہتمام کیا گیا، اس روحانی تقریب کی صدارت سجادہ نشین دربار عالیہ ہذا میاں غلام جنید خضری قادری نے کی، تقریب سے اپوزیشن لیڈر چوہدری لطیف (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

For Daily Kashmir Dharti News Update
Follow u On
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti / twitter
Dailydharti/facebook
Dailydharti / Instagram
Dailydharti/group
Dailydharti / zoom
روزنامہ کشمیر دھرتی
HD NEWS

انٹربینک میں ڈالر مزید مہنگا، 223 روپے 50 پیسے کا ہوگیا

کراچی (صباح نیوز) پاکستانی روپے کے مقابلے میں امریکی ڈالر کی پرواز جاری ہے۔ پیر کی صبح کاروبار کے آغاز میں بھی انٹربینک میں امریکی ڈالر مزید مہنگا ہوا ہے۔ انٹربینک میں ڈالر 33 پیسے مہنگا

مجاہد آباد میں ایچ بی ایل بنک کی اے ٹی ایم مشین نصب

کمیونٹی ویلفیئر ٹرسٹ مجاہد آباد کے صدر سردار عتیق اسلم کا بھرپور اظہار تشکر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) کمیونٹی ویلفیئر ٹرسٹ مجاہد آباد کے صدر سردار عتیق اسلم نے کہا ہے کہ حبیب بنک مجاہد آباد برانچ کو ایک سال قبل بند کرنے کی کوشش کی گئی تھی، جس پر عوام علاقہ جھڑی، چھپراہن، ہورنہ میرہ، پاک گلی، ترنوٹی، پوٹھی مکوالاں، مالکان وتاجران مجاہد آباد کی جانب (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات پونچھ سعد اللہ خان کے بھائی کی وفات پر لوکل گورنمنٹ کے آفیسران واہلکاران دعائے مغفرت کر رہے ہیں۔

اسلام نے خواتین کو بلند مقام عطا کیا دنیوی ترقی میں کردار ناگزیر ہے ڈاکٹر فرخندہ

دعوہ مرکز برائے خواتین دو دہائیوں سے مسلسل عورتوں کی تربیت میں مثالی کردار ادا کر رہا ہے، ڈاکٹر فریال عنبرین

دعوہ مرکز برائے خواتین کے نئے دفتر کی افتتاحی تقریب سے ڈاکٹر نورین سحر، ڈاکٹر ساجدہ جمیل و دیگر خواتین کا خطاب

اسلام آباد (نامہ نگار) ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر فرخندہ نے کہا کہ اسلام نے خواتین کو بلند مقام عطا کیا خواتین دنیوی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکتی ہیں، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی دعوہ مرکز 25 برس سے شاندار خدمات سرانجام دے رہا ہے، ان خیالات کا اظہار دعوہ مرکز برائے خواتین کے نئے دفتر کی افتتاحی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع ڈاکٹر نورین سحر، ڈاکٹر ساجدہ جمیل، ڈاکٹر فرید بروہی ڈاکٹر امت العزیز سمیت دیگر نے خطاب کیا، پروفیسر ڈاکٹر فرخندہ نے کہا خیر وشر کی کشمکش میں عورتوں کو مردوں کے (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

SABAH
DAWAH
CENTRE
FOR

بلدیاتی الیکشن 2022
VOTE
کشمیر دھرتی
نے امیدواران کے انٹرویوز، اشتہارات اور خبروں کی اشاعت کیلئے خصوصی سیل قائم کیا ہے، امیدواران اخبار، سوشل میڈیا اور یوٹیوب چینل پر اپنے منشور کی تشہیر اور پیغامات کیلئے ان نمبرات پر بذریعہ فون کال، واٹس ایپ رابطہ کر سکتے ہیں۔
برائے رابطہ:
شفقت اسلم 0315-5912105
خرم خالق 0344-1522886
روزنامہ کشمیر دھرتی رشید حسرت آرکیڈ بینک روڈ راولاکوٹ
فون: 05824-445864

چیف ایڈیٹر وپبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com